بچھوا رکھا تھا اور ایک چوکي بھي صندل کي بِچھي تھي * دائي نے مُجھے بیٹھنے کي اِشارت کي * مین مونڈھے پر بیٹّھہ گیا اور وہ چوکي پر - کہنے لگي لو اب جو کہنا ھی سو جي بھرکر کہو *

مین نے ملکہ کي خوبیون کي اور عدل و انصاف داد دھش کي پہلے تعریف کي - پھر کہنے لگا - جب سے مین اِس ملک کي سرحد مین آیا - ھر ایک منزل مین یھي دیکھا که جا بجا مسافر خانے اور عمارتین عالي بني ھوئي ھین - اور آدمي ھرایک عھدے کے تعینات ھین که خبر گیري مُسافرون اور مُحتاجون کي کرتے ھین - مجھے بھي تین دن ھر ایک مقام مین گُذرے * چوتھے روز جب رخصت ھونے لگا تب بھي کِسونے خوشي سے نه کہا که جاؤ - اور جتنا اسباب اُس مکان مین تھا - شطرنجي - چاندني - قالینین - سیتلپاٹي - منگل کوٹي - دیوار گیري - چھت پردے - چِلونین- سائبان - نمگیرے - چھپرکھٹ - معهٔغلاف - ادقچه - توشک - بالا پوش - سیج بند - چادر - تکیئے - تکیني - گل تکیئے - مَسنَد - گاوتکیئے - دیگ - دیگچے - پتیلے - طباق - رکابي - بادیئے - تشتري - چمچے - بکاولي - کفگیر - طعام بخش - سرپوش - سیني خوان پوش - تورہ پوش - آب خورے - بجھرے - صُراحي - لگن - پاندان - چوگھرے - چنگیر - گلاب پاش - عود سوز - آفتابه - چِلمچي سب میرے حوالے کیئے - که یهه تمہارا مال ھی - چاھو اب لیجاو - نہین تو ایک کوٹھري مین بند کرکر اپني مُھر کرو - جب تمہاري خوشي ھوگي پھرتے ھوئے لیئے جائیو * مین نے یونہین کیا - پر یهه حیرت ھی که جب مُجھه سے فقیر تن تنہا سے یهه سلوک ھوا

تو ایسے غریب هزارون تمهارے مُلکون میں آتے جاتے هونگے - پس اگر هر ایک سے یهي مِهمانداري کا طور رهتا هوگا - تو مبلغ بےحساب خرچ هوتے هونگے * پس اِتني دولت که جسکا یهه صرف هے کهانسے سے آئي اور کیسي هے ! اگر گنجِ قارون هو تو بهي وفا نکرے - اور ظاهر میں اگر ملکه کي سلطنت پر نگاه کیجئے تو اُسکي آمد فقط باورچي خانے کے خرچ کو بهي کفایت نه کرتي هوگي - اور خرچون کا تو کیا ذکر هے * اِسکا بیان ملکه کي زبان سے سنون - تو خاطر جمع هو قصد مُلکِ نیمروز کا کرون - اور جیون تیون وهان جا پهنچون - پهر سب احوال دریافت کرکے ملکه کي خِدمت میں بشرط زندگي بار دیگر حاضر هون - اپنے دل کي مُراد پاؤن *

یهه سُنکر ملکه نے اپني زبان سے کها که اي جوان ! اگر تُجهے آرزو کمال هے که یهه ماهیت دریافت کرے - تو آج کے دن بهي مقام کر - شام کو تُجهے حضور میں طَلَب کرکر جو کُچهه احوال اِس دولتِ بے زوال کا هے بے کم و کاست کها جائیگا * میں یهه تسلّي پاکر اپني استقامت کے مکان پر آکر مُنتظر تها که کب شام هو جو میرا مطلب تمام هو * اِتنے میں خواجه سرا کئي چوگوشے تره‌پوش پڑے بهوئیونکے سر پر دهرے آکر موجود هوا اور بولا حضور سے اُلش خاص عنایت هوا هے - اِسکو تناول کرو * جس وقت میرے سامهنے کهولے - بو باس سے دماغ معطّر هوا اور روح بهر گئي * جتنا کهاسکا کها لیا - باقي اُن سبهونکو اُٹها دیا اور شکرِ نعمت کهه بهجایا * بارے جب آفتاب تمام دنکا مُسافر تهکا هوا گِرتا پڑتا اپنے محل میں داخل هوا - اور ماهتاب دیوان خانے میں اپنے مُصاحبون کو ساتهه

لیکر نِکل بیٹھا - اُس وقت دائي آئي - اور مجھسے کهنے لگي که چلو پادشاهزادي نے یاد فرمایا هی •

مین اُسکے همراه هولیا - خلوت خاص مین لے گئي - روشني کا یهه عالم تها که شب قدر کو وهان قدر نه تهي - اور پادشاهي فرش پر مَسنَد مُغرَّق بِچهي - مرصّع کا تکیه لگا هوا اور اُسپر ایک شامیانه موتیونکي جهالر کا جڑاؤ اِستادون پر کهڑا هوا - اور سامهنے مسند کے جواهر کے درخت پهول پات لگے هوئے (گویا عین مین قدرتي هین) سونے کي کیاریون مین جمے هوئے - اور دونون طرف دست راست اور دست چپ شاگرد پیشے اور مجرائي دست بسته با ادب آنکهین نیچے کیئے هوئے حاضر تهے * اور طوایف اور گائنین سازونکے سُر بنائے منتظر • یهه سمان اور یهه تیّاري کرّوفر کي دیکهکر عقل ٹهکانے نه رهي * دائي سے پوچها که دن کو وه زیبایش اور رات کو یهه آرایش که دن عید اور رات شب برات کها چاهیئے -- بلکه دُنیا مین بادشاه هفت اقلیم کو یهه عیش میسّر نهوگا - همیشه یهي صورت رهتي هی ؟ دائي کهنے لگي که همارے ملکه کا جتنا کارخانه تُمنے دیکها - یهه سب اِسي دستور سے جاري هی - اس مین هرگز خلل نهین بلکه افزون هی • تُم بیٹهو - ملکه دوسرے مکان مین تشرِیف رکهتي هین جاکر خبر کرون •

دائي یهه کهکر گئي - اور اُنهین پانون پِهر آئي - که چلو حضور مین • به مُجرَّد اس مکان مین جاتے هي بهیچک رهگیا - نه معلوم هوا که دروازه کهان اور دیوار کدهر هي - اِسواسطے که حلبي آئینے قدّ آدم چارون طرف لگے - اور اُنکي پردازون مین هیرے اور موتي

جڑے ہوئے تہے * ایک کا عکس ایک مین نظر آتا - تو یہہ معلوم ہوتا
کہ جواہر کا سارا مکان ہی * ایک طرف پردہ پڑا تہا - اُسکے پیچہے
ملکہ بیٹہي تہین * دائي پردے سے لگکر بیٹہي اور مجہے بہي
بیٹہنےکوکہا - تب دائي ملکہ کے فرمانے سے اسطور سے بیان کرنےلگي *
کہ سن اي جوان دانا ! سلطان اس اقلیم کا بڑا پادشاہ تہا - اُنکے
گہر مین سات بیٹیان پیدا ہوئین * ایک روز بادشاہ نے جشن
فرمایا - یے ساتون لڑکیان سولہ سنگار بارہ ابہرن بال بال گج موتي
پرو کر پادشاہ کے حضور کہڑي تہین * سلطان کے کچہہ جي مین
آیا - تو بیٹیون کي طرف دیکہکر فرمایا - اگر تمہارا باپ پادشاہ
نہوتا اور کسي غریب کے گہر تم پیدا ہوتین - تو تمہین پادشاہ زادي
اور ملکہ کون کہتا ؟ خدا کا شکر کرو کہ شہزادیان کہلاتي ہو * تمہاري
یہہ ساري خوبي میرے دم سے ہی *

چہہ لڑکیان ایک زبان ہوکر بولین کہ جہان پناہ جو فرماتے
ہین بجا ہی - اور آپ ہي کي سلامتي سے ہماري بہلائي ہی *
لیکن یہہ ملکۂ جہان سب بہنون سے چہوٹي تہین پر عقل و شعور
مین اس عُمر مین بہي گویا سب سے بڑي تہین - چپکي کہڑي
رہین - اس گفتگو مین بہنونکي شریک نہوئین - اسواسطے کہ یہہ
کلمہ کفر کا ہی * پادشاہ نے نظر غضب سے اونکي طرف دیکہا
اور کہا کیون بي بي !. تم کچہہ نہ بولین - اسکا کیا باعث ہی ؟
تب ملکہ نے دونون ہاتہہ اپنے رومال سے باندہکر عرض کي کہ اگر
جانکي امان پاون اور تقصیر معاف ہو تو یہہ لونڈي اپنے دلکي
بات گذارش کرے * حکم ہوا کہ کہہ - کیا کہتي ہی ؟ تب ملکہ نے

کہا کہ قبلۂ عالم آپ نے سنا ھی کہ سچّي بات کڑوي لگتي ھی - سو اسوقت میں اپني زندگي سے ھاتھہ دھوکر عرض کرتي ھون اور جو کچھہ میري قِسمت مین لکھنے والے نے لکھا ھی - اُسکا مٹانے والا کوئي نہیں - کسو طرح نہیں ٹلنے کا *

خواہ تُم پاؤن گھسو - یا کہ رکھو سر بہ سُجود
بات پیشاني کي جوکُچھہ ھی سو پیش آتي ھی

جس بادشاہ علی الاطلاق نے آپکو پادشاہ بنایا - اُنہین نے مجھے بھي پادشاھزادي کہوایا * اُسکي قُدرت کے کارخانے مین کِسو کا اِختیار نہیں چلتا * آپ کي ذات ھماري ولي نعمت اور قبلہ و کعبہ ھی - حضرت کے قدم مُبارک کي خاک کو اگر سُرمہ کرون تو بجا ھی مگر نصیب ھر ایک کے ھر ایک کے ساتھہ ھین * بادشاہ یہہ سنکر طیش مین آئے - اور یہہ جواب دل پر سخت گران معلوم ھوا - بیزار ھوکر فرمایا - چھوٹا مُنہہ بڑي بات - اب اِسکي یہي سزا ھی کہ گہنا پاتا جو کچھہ اِسکے ھاتھہ گلے مین ھی اُتار لو - اور ایک میانے مین چڑھا کر ایسے جنگل مین کہ جہان نام و نشان آدمي آدم زاد کا نہو - پھینک آؤ - دیکھین اِسکے نصیبون مین کیا لکھاھی *

بموجب حُکم پادشاہ کے اُس آدھي رات مین کہ (عین اندھیري تھي) ملکہ کو (جو چونرے بھونرے مین پلي تھي اور سواے اپنے محل کے دوسري جگہہ نہ دیکھي تھي) بھوئے لیجاکر ایک میدان مین (کہ وھان پرندہ پر نہ مارتا - اِنسان کا تو کیا ذکر ھی) چھوڑ کر چلے آئے * ملکہ کے دل پر عجب حالت گذرتي تھي کہ ایک دم مین کیا تھا اور کیا ھوگیا ؟ پھر اپنے خدا کي جناب

مین شکر کرتین اور کہتین - تو ایساهي بے نیاز هی جو چاها سو کیا - اور جو چاهتا هی سو کرتا هی اور جو چاهیگا سو کریگا * جب تلک نتهنون مین دم هی تجهه سے نا اُمید نهین هوني * اسي اندیشه مین آنکهه لگ گئي * جسوقت صبح هونے لگي - ملکه کي آنکهه کُهل گئي - پُکارین که وضو کو پاني لانا - پهر ایکبارگي رات کي بات چیت یاد آئي که تو کهان اور یهه بات کهان ؟ یهه کهکر اُٹهه کر تیمّم کیا اور دوگانه شکر کا پڑها * اي عزیز! ملکه کي اس حالت کے سُننے سے چهاتي پهٹتي هی - اُس بهولے جي سے پوچها چاهئے که کیا کہتا هوگا *

غرض اُس میانے مین بیٹهي هوئي خدا سے لو لگائے رهین تهین - اور یهه یهه کبت اُسدم پڑهتي تهین *

جب دانت نه تهے تب دودهه دِئیو - جب دانت دیئے کیا ان نه دي هی *

جو جل مین تهل مین پنچهي پسو کي سُدهه لیت - سو تیري بهي لي هی

کاهے کو سوچ کرے من مورکهه - سوچ کرے کچهه هاتهه نه آے هی *

جان‌کو دیت - آجان کو دیت - جهان کو دیت - سو تو کوبهي دي هی *

سچ هی جب کچهه بن نهین آتا تب خداهي یاد آتا هی * نهین تو اپني تدبیر مین هر ایک لُقمان اور بوعلي سینا هی * اب خدا کے کارخانے کا تماشا سنو * اسي طرح تین دن رات

صاف گذر گئے که ملکه کے مُنهه مین ایک کهیل بهي اُڑ کر نه گئي - وه پهول سا بدن سوکهه کر کانٹا هوگیا - اور وه رنگ جو کندن سا دمکتا تها - هلدي سا بن گیا - مُنهه مین پهیپهڑي بندهه گئي آنکهین پتهرا گئین - مگر ایک دم اٹک رها تها که وه آتا جاتا تها * جب تلک سانس تب تلک آس - چوتهے روز صبح کو ایک درویش خضر کي سي صورت - نوراني چهره - روشن دل - آکر پیدا هوا * ملکه کو اُس حالت مین دیکهکر بولا ای بیٹي ! اگرچه باپ پادشاه هی لیکن تیري قسمت مین یهه بهي بدا تها * اب اِس فقیر بوڑهے کو اپنا خادم سمجهه - اور اپنے پیدا کرنیوالے کا رات دن دهیان رکهه خدا خوب کریگا * اور فقیر کے کچکول مین جو ٹکڑے بهیکهه کے موجود تهے - ملکه کے روبرو رکهے اور پاني کي تلاش مین پهرنے لگا * دیکهے تو ایک کوان تو هی - پر ڈول رسّي کهان - جس سے پاني بهرے ؟ تهوڑے پتے درخت سے توڑ کر دونا بنایا - اور اپني سیلي کهول کر اُس مین باندهه کر پاني نکالا - اور ملکه کو کچهه کهلایا پلایا * بارے ٹک هوش آیا - اُس مرد خدا نے بیکس اور بے بس جان کر بهت سي تسلي دي - خاطر جمع کي - اور آپ بهي رونے لگا * ملکه نے جب غم خواري اور دلداري اُسکي بے حد دیکهي - تب اُن کے بهي مزاج کو استقلال هوا * اُس روز سے اُس پیر مرد نے یهه مقرر کیا که صبح کو بهیک مانگنے کے لیئے شهر مین نکل جاتا - جو ٹکرا پارچه پاتا - ملکه کے پاس لے آتا اور کهلاتا *

اِس طور سے تهوڑے روز گذرے * ایک دن ملکه نے تیل سر

میں ڈالنے اور کنگھی چوٹی کرنے کا قصد کیا * جونہیں مُباف کھولا - چُٹلے میں سے ایک موتی کا دانہ گول آبدار نکل پڑا * ملکہ نے اُس درویش کو دیا اور کہا - شہر میں سے اِسکو بیچ لاؤ * وہ فقیر اُس گوہر کو بیچ کر اُسکی قیمت پادشاهزادی کے پاس لے آیا * تب ملکہ نے حکم کیا کہ ایک مکان مُوافق گذران کے اس جگہہ بنواؤ * فقیر نے کہا ای بیٹی! نیو دیوار کی کھود کر تھوڑی سی مٹی جمع کرو - ایک دن میں پانی لاکر گارا کرکر گھر کی بنیاد درست کر دونگا * ملکہ نے اُسکے کہنے سے مٹی کھودنی شروع کی جب ایک گز عمیق گڑھا کھودا گیا - زمین کے نیچے سے ایک دروازہ نمود هوا ملکہ نے اُس در کو صاف کیا - ایک بڑا گھر جواھر اور اشرفیوں سے معمور نظر آیا * ملکہ نے پانچ چار لپ اشرفیونکی لیکر پھر بند کیا - اور مٹی دیکر اوپر سے هموار کردیا * اتنے میں فقیر آیا - ملکہ نے فرمایا کہ راج اور معمار کاریگر اور اپنے کام کے اُستاد اور مزدور جلد دست بلاؤ جو اِس مکان پر ایک عمارت پادشاهانہ کہ طاق کسری کا جفت هو - اور قصر نعمان سے سبقت لیجاے - اور شہر پناہ اور قلعہ اور باغ اور باولی اور ایک مُسافر خانہ کہ لاثانی هو - جلد تیار کریں - لیکن پہلے نقشہ اُن کا ایک کاغذ پر درست کرکے حضور میں لاویں جو پسند کیا جاوے *

فقیر نے ایسے هی کارکن کار کردہ ذی هوش لاکر حاضر کئے - اور نوکر چاکر هر ایک کارخانجات کی خاطر منتخب هوکر فہمیدہ اور با دیانت مُلازم هونے لگے - مُوافق فرمانے کے تعمیر عمارت کی هونے لگی * اُس عمارت عالیشان کی تیاری کی خبر رفتہ

رفتہ پادشاہ ظلِّ سُبْحانی کو (جو قبلہ گاہ ملکہ کے تھے) پہنچی -
سنکر بہت متعجّب ہوئے - اور ہر ایک سے پوچھا کہ یہہ کون
شخص ہی جن نے یہہ محلات بنانے شروع کئے ہین ؟ اُس کی
کیفیت سے کوئی واقف نہ تھا جو عرض کرے - سبھون نے کانون
پر ہاتھہ رکھے کہ کوئی غُلام نہین جانتا کہ اِس کا بانی کون ہی *
تب بادشاہ نے ایک امیر کو بھیجا اور پیغام دیا کہ مین اُن
مکانون کے دیکھنے کو آیا چاہتا ہون - اور یہہ بھی معلوم نہین
کہ تُم کہان کی پادشاہزادی ہو اور کس خاندان سے ہو * یہہ سب
کیفیت دریافت کرنی اپنے تئین منظور ہی *

جونہین ملکہ نے یہہ خوش خبری سنی - دل مین بہت شاد
ہوکر عرضی لکھی - کہ جہان پناہ سلامت ! حضور کے تشریف
لانیکی خبر طرف غریب خانے کی سنکر نہایت خوشی حاصل
ہوئی - اور سبب حرمت اور عزت اِس کمترین کا ہوا * زہے طالع
اُس مکانکے کہ جہان قدمِ مُبارک کا نشان پڑے - اور وہانکے رہنے
والون پر دامنِ دولت سایہ کرے - اور نظرِ توجّہ سے وے دونون سرفراز
ہو وین * یہہ لونڈی اُمیدوار ہی کہ کل روز پنجشنبہ روز مُبارک ہی -
اور میرے نزدیک بہتر روز نو روز سے ہی * آپکی ذات کہ مُشابہ آفتاب
کے ہی - تشریف فرماکر اپنے نور سے اِس ذرّۂ بے مقدار کو قدر
و منزلت بخشئے - اور جو کُچھہ اِس عاجزہ سے میسّر ہوسکے نوشجان
فرمائیے) یہہ عین غریب نوازی اور مسافر پروری ہی - زیادہ حد
ادب * اور اُس عمدہ کو بھی کچھہ تواضع کر کر رُخصت کیا *

پادشاہ نے عرضی پڑھی اور کہلا بھیجا کہ ہمنے تمہاری دعوت

قبول کي - البتّہ آوینگے * ملکہ نے نوکرون اور سب کارباریون کو حُکم کیا کہ لوازمہ ضیافت کا ایسے سلیقے سے تیّار ہو کہ پادشاہ دیکھکر اور کھا کر بہت محظوظ هون - اور ادنی اعلی جو بادشاہ کي رکاب مین آوین - سب کھا پي کر خوش هوکر جاوین * ملکہ کے فرمانے اور تاکید کرنے سے سب قسم کے کھانے سلونے اور میٹھے اِس ذایقہ کے تیار هوئے کہ اگر باهمن کي بیٹي کھاتي تو کلمہ پڑھتي * جب شام هوئي بادشاہ مُقدّسے تخت پر سوار هوکر ملکہ کے مکان کي طرف تشریف لائے * ملکہ اپني خان - خواص - سہیلیونکو لیکر اِستقبال کے واسطے چلین * جون هي پادشاہ کے تخت پر نظر پڑي - اِس اداب سے مُجرا شاهانہ کیا کہ یہہ قاعدہ دیکھکر پادشاہ کو اور بھي حیرت نے لیا - اور آسي انداز سے جلوہ کرکر پادشاہ کو تخت مُرصّع پر لا بٹھایا * ملکہ نے سوا لاکھہ روپے کا چبوترہ تیّار کروا رکھا تھا - اور ایک سو ایک کشتي جواهر اور اشرفي اور پشمینہ اور نور بافي اور ریشمي اور طلا بافي اور زردوزي کي لگا رکھي تھي اور دو زنجیر فیل اور دس راس اسپِ عِراقي اور یمني مُرصّع کے ساز سے تیار کر رکھے تھے - نذر گذرانے اور آپ دونو هاتھہ باندھے روبرو کھڑي رهین * پادشاہ نے بہت مہرباني سے فرمایا کہ تم کس ملک کي شہزادي هو - اور یہان کِس صورت سے آنا هوا ؟

ملکہ نے آداب بجا لاکر اِلتماس کیا کہ یہہ وهي لونڈي گنہگار هے جو غضبِ سُلطاني کے باعث اِس جنگل مین پہنچي - اور یہہ سب تماشے خدا کے هین جو آپ دیکھتے هین * یہہ سنتے هي پادشاہ کے لہو نے جوش مارا - اُٹھہ کر محبت سے گلے لگا لیا اور

هاتهه پکڑکے اپنے تخت کے پاس کُرسي بچهواکر حُکم بیٹهنے کا کیا * لیکن پادشاه حیران اور مُتعجّب بیٹهے تهے - فرمایا که پادشاه بیگم کو کهو که پادشاهزادیون کو اپنے ساتهه لیکر جلد آوین * جب وے آئین ما بهنون نے پهچانا - اور گلے ملکر روئین اور شُکر کیا * ملکه نے اپني والده اور چهوٹن همشیرونکے روبرو اِتنا کُچهه نقد اور جواهر رکها که خزانه تمام عالم کا اُسکے پاسنگ مین نه چڑهے * پهر پادشاه نے سبکو ساتهه بٹهاکر خاصه نوشجان فرمایا *

جب تلک جهان پناه جیتے رهے - اِسي طرح گذري * کبهو کبهو آپ آتے - اور کبهي ملکه کو بهي اپنے ساتهه محلون مین لے جاتے * جب پادشاه نے رحلت فرمائي - سلطنت اِس اِقلیم کي ملکه کو پهنچي * که اِنکے سوا دوسرا کوئي لائق اِس کام کے نه تها * اي عزیز ! سرگذشت یهه هی جو تونے سني - پس دولت خدا داد کو هرگز زوال نهین هوتا - مگر آدمي کي نیّت درست چاهیئے - بلکه جتني خرچ کرو اُس مین اُتني هي برکت هوتي هی * خُدا کي قُدرت مین تعجُّب کرنا کسي مذهب مین روا نهین * دائي نے یهه بات کهکر کها که اب اگر قصد وهان کے جانے کا اور اُس خبر لانے کا دل مین مُقرر رکهتے هو - تو جلد روانه هو * مین نے کها اِسي وقت مین جاتا هون - اور خدا چاهے تو جلد پهر آتا هون * آخر رُخصت هوکر اور فضل اِلهي پر نظر رکهکر اُس سِمت کو چلا *

برس دِنکے عرصے مین هرج مرج کهینچتا هوا شهرِ نیمروز مین جا پهنچا * جتنے وهانکے آدمي هزاري اور بزاري نظر پڑے - سیاه

پوش تھے - جیسا احوال سُنا تھا اپني آنکھون سے دیکھا * کئي دنونکے بعد چاند رات هوئي * پہلي تاریخ سارے لوگ اُس شہر کے چھوٹے بڑے لڑکے بالے - اُمرا - پادشاہ - عورت - مرد - ایک میدان مین جمع هوئے * مین بھي اپني حالت مین حیران سرگردان اُس کثرت کے ساتھہ اپنے مال مُلک سے جدا فقیر کي صورت بنا هوا کھڑا دیکھتا تھا که دیکھئے پردۂ غیب سے کیا ظاهر هونا هی * اِتنے مین ایک جوان گاؤ سوار مُنہہ مین کف بھرے جوش خروش کرتا هوا جنگل مین سے باهر نکلا * یہہ عاجز جو اِتني محنت کرکے اُسکے احوال دریافت کرنیکي خاطر گیا تھا - دیکھتے هي اُسے حواس باختہ هوکر حیران کھڑا رهگیا * وہ جوانمرد قدیم قاعدے پر جو جو کام کرتا تھا کرکر پھر گیا * اور خلقت شہر کي طرف مُتوجّه هوئي * جب مجھے هوش آیا تب مَین پچتایا که یہہ کیا تُجھه سے حرکت هوئي * اب مہینے بھر پھر راہ دیکھني پڑي * لاچار سبکے ساتھہ چلا آیا - اور اُس مہینے کو ماہ رمضان کي مانند ایک ایک دن گن گن کر کاٹا * بارے دوسري چاند رات آئي - مُجھے گویا عید هوئي غُرّے کو پھر پادشاہ خلقت سمیت وهین جاکر اِکٹّھے هوئے - تب مین نے دل مین مُصمّم ارادہ کیا که ابکي بار جو هو سو هو - اپنے تئین سنبھال کر اِس ماجرائے عجیب کو معلوم کیا چاهئے *

ناگاہ جوان بدستور زرد بیل پر زین باندھے سوار هو آ پہنچا اور اُتر کر دو زانو بیٹھا * ایک هاتھہ مین ننگي سیف اور ایک هاتھہ مین بیل کي ناتھہ پکڑے - اور مرتبان غُلام کو دیا * غُلام هر ایک کو دکھاکر لے گیا - آدمي دیکھکر رونے لگے - اُس جوان نے

مرتبان پھوڑا - اور غُلام کو ایک تلوار ایسي ماري کہ سر جُدا هوگیا - اور آپ سوار هوکر مُڑا * میں اُسکے پیچھے جلد قدم اُٹھاکر چلنے لگا - شہر کے آدمیوں نے میرا هاتھہ پکڑا اور کہا یہہ کیا کرتا هی - کیوں جان بوجھکر مرتا هی ؟ اگر ایسا هي تیرا دَم ناک میں آیا هی - تو بہتیري طرحیں مرنیکي هیں - مر رهیو * هرچند میں نے مِنّت کي - اور زور بهي کیا کہ کِسو صورت سے اُنکے هاتھہ سے چھوٹوں چھٹکارا نہوا * دو چار آدمي لپٹ گئے اور پکڑے هوئے بستي کي طرف لے آئے * عجب طرح کا قلق بھر مہینے پھر گذرا *

جب وہ بهي مہینا تمام هوا اور سلخ کا دن آیا - صُبح کو اُسي صورت سے سارے عالَم کا وهاں اِژدهام هوا * میں الگ سب سے نماز کے وقت اُٹھہ کر آگے هي جنگل میں (جو عین اُس جوان کي راہ پر تھا) گُھس کر چھپ رها کہ یہاں تو کوئي میرا مزاحم نہوگا * وہ شخص اُسي قاعدے سے آیا - اور وهي حرکتیں کرکر سوار هوا اور چلا * میں نے اُسکا پیچھا کیا اور دوڑتا دهوپتا ساتھہ هولیا * اُس عزیز نے آهٹ سے معلوم کیا کہ کوئي چلا آتا هی * ایک بارگي باگ موڑ کر ایک نعرہ مارا اور گُھڑکا * تلوار کھینچ کر میرے سر پر آ پہنچا - چاهتا تھا کہ حملہ کرے * میں نے نہایت ادب سے نِہُڑ کر سلام کیا - اور دونوں هاتھہ باندھہ کر کھڑا رہ گیا وہ قاعدہ داں مُتکلم هوا کہ ای فقیر! تو ناحق مارا گیا هوتا پر بچ گیا * تیري حیات کُچھہ باقي هی * جا - کہاں آتا هی ؟ اور جڑاؤ خنجر موتیوں کا آویزہ لگا هوا

کمر سے نِکال کر میرے آگے پھینکا اور کہا - اِسوقت میرے پاس کچھہ نقد موجود نہین جو تجھے دون اسکو بادشاہ پاس لیجا - جو تو مانگیگا ملیگا * ایسي ھیبت اور ایسا رُعب اُسکا مُجھہ پر غالب ھوا کہ نہ بولنے کي قُدرت نہ چلنے کي طاقت * منہہ مین گھگي بندھہ گئي - پانون بھاري ھوگئے *

اِتنا کہکر وہ غازي مرد نعرہ بھرتا ھوا چلا * مین نے دل مین کہا ھرچہ بادا باد ! اب رہ جانا تیرے حق مین برا ھی - پھر ایسا وقت نہ ملیگا * اپني جان سے ھاتھہ دھوکر مین بھي روانہ ھوا - پھر وہ پھرا - اور بڑے غُصّے سے ڈانٹا - اور مقرر ارادہ میرے قتل کا کیا * مین نے سر جھکا دیا اور سوگند دي کہ اي رُستم وقت کے ! ایسي ھي ایک صیف مار کہ صاف دو ٹکرے ھو جاون * ایک تسمہ باقي نرھے - اور اِس حیراني اور تباھي سے چھوٹ جاؤن * مین نے خون اپنا معاف کیا * وہ بولا اي شیطان کي صورت ! کیون اپنا خون ناحق میري گردن پر چڑھاتا ھی - اور مجھے گنہگار بناتا ھی ؟ جا اپني راہ لے - کیا اپني جان بھاري پڑي ھی ! مین نے اُسکا کہا نہ مانا - اور قدم آگے دھرا - پھر اُسنے دیدہ و دانستہ آنا کاني دي - اور مین پیچھے لگ لیا * جاتے جاتے دو کوس وہ جہاز جنگل طی کیا * ایک چار دیواري نظر آئي * وہ جوان دروازے پر گیا - اور ایک نعرۂ مُہیب مارا * وہ در آپ سے آپ کُھل گیا * وہ اندر بیٹھا - مین باھر کا باھر کھڑا رہ گیا * الٰھي اب کیا کرون ! حیران تھا - بارے ایکدم کے بعد غُلام آیا اور پیغام لایا کہ چل تجھے روبرو بلایا ھی * شاید تیرے سرپر اجل کا فرشتہ

آیا هی * کیا تجهے کمبختي لگي تهي ! مین نے کها زهے نصیب ! اور بیدهڑک اُسکے ساتهه اندر باغ کے گیا *

آخر ایک مکان مین لے گیا جهان وہ بیٹها تها * مین نے اُسے دیکهکر فرشي سلام کیا * اُسنے اِشارت بیٹهنے کي کي * مین ادب سے دو زانو بیٹها - کیا دیکهتا هون - که وہ مرد اکیلا ایک مسند پر بیٹها هی - اور هتهیار زرگري کے آگے دهرے هین - اور ایک جهاز زمرّد کا تیّار کرچکا هی * جب اُسکے اُٹهنے کا وقت آیا - جتنے غُلام اُس شہ نشین کے گرد پیش حاضر تهے - حجرون مین چهپ گئے * مین بهي مارے وسواس کے ایک کوٹهري مین جا گُهسا * وہ جوان اُٹهکر سب مکانون کي کُنڈیان چڑهاکر باغ کے کونے کي طرف چلا - اور اپني سواري کے بیل کو مارنے لگا * اُسکے چلانے کي آواز میرے کان مین آئي - کلیجا کانپنے لگا - لیکن اِس ماجرے کي دریافت کرنے کي خاطر یهه سب آفتین سهین تهین * ڈرتے ڈرتے دروازہ کهول کر ایک درخت کے تَنے کي آڑ مین جاکر کهڑا هوا اور دیکهنے لگا * جوان نے وہ سونٹا جس سے مارتا تها - هاتهه سے ڈال دیا - اور ایک مکان کا قُفل کُنجي سے کهولا - اور اندر گیا * پهر وونهین باهر نِکل کر نرگاو کي پیٹهه پر هاتهه پهیرا - اور مُنهه چوما - اور دانہ گهاس کِهلاکر ایدهر کو چلا * مین دیکهتے هي جلد دوڑ کر پهر کوٹهري مین جا چهپا *

اُس جوان نے زنجیرین سب دروازونکي کهول دین - سارے غلام باهر نِکلے * زیر انداز اور سلپچي آفتابہ لیکر حاضر هوئے * وہ وضو کرکر نماز کي خاطر کهڑا هوا - جب نماز ادا کرچکا پکارا که

وہ درویش کہـــان هی ! اپنا نام سنتے هي مین دوڑ کر روبرو جا کھڑا هوا * فرمایا بیٹھہ - مین تسلیم کرکر بیٹھا * خاصہ آیا - اُس نے تناول فرمایا - مجھے بھي عنایت کیا مین نے بھي کھایا * جب دستر خوان بڑھایا اور هاتھہ دھوئے غُلامون کو رُخصت دي - کہ جاکر سو رهو * جب کوئي اُس مکان مین نرها - تب مُجھہ سے هم کلام هوا اور پوچھا - کہ ای عزیز ! تُجھہ پر کیا ایسي آفت آئي هی جو تو اپني موت کو ڈھونڈھتا پھرتا هی ! مین نے اپنا احوال آغاز سے انجام تک جو کُچھہ گُذرا تھا تفصیل وار بیان کیا - اور کہا - آپ کي توجّہ سے اُمید هی کہ اپني مُراد کو پہنچون * اُسنے یہہ سنتے هي ایک ٹھنڈي سانس بھري اور بیہوش هوا - اور کہنے لگا - بار خُدایا ! عِشق کے درد سے تیرے سوا کون واقف هی * جسکي نہ پھٹي هو پوائي کیا جانے پیر پرائي * اِس درد کي قدر جو دردمند هو - سو جانے *

آفتون کو عِشق کي عاشِق سے پوچھا چاهئے
کیا خبر فاسق کو هی ؟ صادق سے پوچھا چاهئے

بعد ایک لمحے کے هوش مین آکر ایک آہ جِگر سوز بھري - سارا مکان گونج گیا - تب مُجھے یقین هوا کہ یہہ بھي اُسي عشق کي بلا مین گرفتار هی - اور اِسي مرض کا بیمار هی * تب تو مین نے دل چلاکر کہا کہ مین نے اپنا احوال سب عرض کیا - آپ توجّہ فرما کر اپني سرگذشت سے بندے کو مُطّلع فرمائیے - تو بمقدور اپنے پہلے تمہارے واسطے سعي کرون - اور دل کا مطلب کوشِش کرکر هاتھہ مین لاؤن * القصّہ وہ عاشق صادِق مُجھکو اپنا

همراز اور همدرد جانکر - اپنا ماجرا اِس صورت سے بیان کرنے لگا -
که سُن ای عزیز ! میں بادشاه زاده جگر سوز اِس اقلیم نیم روز کا
هوں * بادشاه یعنے قبله گاه نے میرے پیدا هونے کے بعد نجومي
اور رمال اور پنڈت جمع کئے اور فرمایا که احوال شهزادے کے طالعوں
کا دیکهو اور جانچو - اور جَنم پتري دُرست کرو - اور جو جو کُچهه
هونا هی حقیقت پَل پَل گهڑي گهڑي اور پَہر پَہر اور دن دن
مہینے مہینے اور برس برس کي مُفصَّل حضور میں عرض کرو *
بموجب حُکم بادشاه کے سبھنے مُتفق هو اپنے اپنے علم کے روسے ٹهرایا
اور سادهکر اِلتماس کیا - که خدا کے فضل سے ایسي نیک ساعت
اور شُبهه لگن میں شهزادے کا تولد اور جَنم هوا هی - که چاهیئے
سکندر کي سي بادشاهت کرے - اور نوشیروان سا عادل هو - اور
جتنے علم اور هُنر هیں - اُن میں کامل هو - اور جس کام کیطرف دل
اُسکا مائل هو - وه بخوبي حاصل هو * سخاوت و شجاعت میں
ایسا نام پیدا کرے که حاتم اور رستم کو لوگ بهول جاویں - لیکن
چوده برس تک سورج اور چاند کے دیکهنے سے ایک بڑا خطره نظر
آتا هی - بلکه یهه وسواس هی که جنوني اور سودائي هوکر بهت
آدمیوں کا خون کرے - اور بستي سے گهبراوے جنگل میں نکل
جاوے - اور چرند پرند کے ساتهه دل بہلاوے * اِسکا تقیُّد رهے که
رات دِن آفتاب ماهتاب کو نه دیکهے - بلکه آسمان کي طرف بهي
نگاه نکرنے پاوے * جو اِتني مُدت خیر و عافیت سے کٹے - تو پهر
ساري عُمر سُکهه اور چین سے سلطنت کرے *

یهه سُنکر بادشاه نے اِسي لئے اِس باغ کي بِنا ڈالي - اور

مکان متعدّد ہر ایک نقشے کے بنوائے * میرے تئین تہخانے مین پلنے کا حُکم کیا - اور اُوپر ایک برج دمدمے کا تیّار کروایا - تو دھوپ اور چاندني آسمین سے نہ چھئے * مین دائي دودھہ پلائي اور انگا چھوچھو اور کئي خواصون کے ساتھہ آسي محافظت سے اس مکان عالیشان مین پرورش پانے لگا - اور ایک اُستاد دانا کار آزمودہ واسطے میري تربیت کے مُتعیّن کیا تو تعلیم ہر عِلم اور ہنر کي اور مشق ہفت قلم لکھنے کي کرے - اور جہان پناہ ہمیشہ میرے خبر گیران رہتے - دم بدم کي کیفیت اور روز مرّہ حضور مین عرض ہوتي * مین اُس مکان ہي کو عالمِ دُنیا جان کر کِھلونون اور رنگ برنگ پھولون سے کھیلا کرتا - اور تمام جہان کي نعمتین کھانے کے واسطے موجود رہتین - جو چاہتا سو کھاتا * دس برس کي عُمر تک جتني صنعتین اور قابلیتین تہین تحصیل کین *

ایک روز اُس گُنبد کے نیچے روشن دان سے پھول اچنبھے کا نظر پڑا - کہ دیکھتے دیکھتے بڑا ہوتا جاتا تہا * مین نے چاہا کہ ہاتھہ سے پکڑ لون - جون جون مین ہاتھہ لمبا کرتا تہا وہ اونچا ہو جاتا تہا * مین حیران ہوکر اُسے تک رہا تہا * وونہین ایک آواز قہقہے کي میرے کان مین آئي - مین نے اوسکے دیکھنے کو گردن اُٹھائي * دیکھا تو دمدا چیر کر ایک مُکھڑا چاند کا نکل رہا ہي - دیکھتے ہي اُسکے میرے عقل و ہوش بجا نرہے - پھر اپنے تئین سنبھال کر دیکھا تو ایک مُرصّع کا تخت پریزادون کے کاندھے پر مُعلّق کھڑا ہي - اور ایک تخت نشین تاج جواہر کا سر پر - اور خلعت جھلابور بدن مین پہنے ہاتھہ مین یاقوت کا پیالا لیئے اور شراب پیئے

ہوئے بیٹھي ھی * وہ تخت بلندي سے آھستہ آھستہ نیچے اُترکر اُس برج میں آیا * تب پري نے مجھے بلایا - اور اپنے نزدیک بٹھایا - باتیں پیار کي کرنے لگي - اور مُنھہ سے منھہ لگاکر ایک جام شراب گُلِ گُلاب کا میرے تئیں پلایا اور کہا - آدمي زاد بیوفا ہوتا ھی - لیکن دل ھمارا تجھے چاھتا ھی * ایک دم میں ایسي ایسي انداز و نازکي باتیں کیں کہ دل محو ہوگیا - اور ایسي خوشي حاصل ہوئي کہ زندگاني کا مزا پایا - اور یہہ سمجھا کہ آج تو دنیا میں آیا *

حاصل یہہ ھی کہ میں تو کیا ہوں ؟ کسونے یہہ عالم نہ دیکھا ہوگا - نہ سُنا ہوگا * اُس مزے میں خاطر جمع سے ھم دونوں بیٹھے تھے - کہ کریال میں غلغلا لگا * اب اِس حادثہ ناگہاني کا ماجرا سن - کہ وونہیں چار پریزاد نے آسمان پر سے اُترکر کچھہ اُس معشوقہ کے کان میں کہا * سنتے ھي اُسکا چہرہ تغیّر ہوگیا - اور مُجھہ سے بولي کہ اي پیارے ! دل تو یہہ چاھتا تھا کہ کوئي دم تیرے ساتھہ بیٹھکر دل بہلاؤں - اور اِسیطرح ھمیشہ آوں یا تجھے اپنے ساتھہ لیجاؤں * پر یہہ آسمان دو شخص کو ایک جگہہ آرام اور خوشي سے رہنے نہیں دیتا * لے جانان ! تیرا خدا نگہبان ھی * یہہ سنکر میرے حواس جاتے رھے اور طوطي ھاتھہ کي اُڑگئي * میں نے کہا کہ اجي پھر کب ملاقات ہوگي ؟ یہہ کیا تُم نے غضب کي بات سنائي ؟ اگر جلد آؤگي تو مُجھہ جیتا پاؤگي - نہیں تو پچتاؤگي - یا اپنا ٹھکانا اور نام و نشان بتاؤ کہ میں ھي اُس پتے پر ڈھونڈھتے ڈھونڈھتے اپنے تئیں تمہارے پاس پہنچاؤں *

یہہ سُنکر بولي دور پار شیطان کے کان بہرے - تُمہارے صد و بیست سال کي عُمر ہووے - اگر زندگي ہی تو پھر مُلاقات ہو رہیگي * میں جِنّوں کے پادشاہ کي بیٹي ہوں - اور کوہ قاف میں رہتي ہوں * یہہ کہکر تخت اُٹھایا - اور جس طرح اُترا تھا وونہیں بلند ہونے لگا *

جب تک سامھنے تھا - میري اور اُسکي چار آنکھیں ہو رہیں تھیں * جب نظروں سے غایب ہوا یہہ حالت ہوگئي جیسے پري کا سایہ ہوتا ہی - عجب طرح کي اُداسي دل پر چھا گئي - عقل و ہوش رخصت ہوا - دنیا آنکھونکے تلے اندھیري ہوگئي * حیران و پریشان زار زار رونا - اور سر پر خاک اُڑانا - کپڑے پھاڑنا - نہ کھانے کي سدھہ - نہ بھلے برے کي بدھہ *

اِس عشق کي بدولت کیا کیا خرابیاں ہیں
دل میں اُداسیاں ہیں اور اِضطرابیاں ہیں

اِس خرابي سے دائي اور مُعلّم خبردار ہوئے - ڈرتے ڈرتے بادشاہ کے روبرو گئے - اور عرض کي - کہ پادشاہزادہ عالمیان کا یہہ حال ہی - معلوم نہیں خود بخود یہہ کیا غضب ٹوٹا جو اُن کا آرام اور کھانا پینا سب چھوٹا * تب پادشاہ (وزیر - اُمراے صاحب تدبیر - اور حکیم حاذق - منجّم صادق - مُلّا سیانے - کھوجے - درویش - سالک اور مجذوب) اپنے ساتھہ لیکر اُس باغ میں رونق افزا ہوئے *

میري بے قراري اور نالہ و زاري دیکھکر اُنکي بھي حالت اِضطراب کي ہو گئي * آبدیدہ ہوکر بے اختیار گلے سے لگا لیا - اور اُسکي تدبیر کي خاطِر حُکم کیا * حکیموں نے قوّتِ دل اور خللِ

دماغ کے واسطے نُسخے لکھے - اور ملاؤن نے نقش و تعویذ پلانے اور پاس رکھنے کو دیئے - دُعائین پڑھہ پڑھہ کر پھونکنے لگے اور نجومي بولے که ستارون کي گردش کے سبب سے یهہ صورت پیش آئي هی - اسکا صدقه دیجئے * غرض هر کوئي اپنے اپنے علم کي باتین کهتا تها - پر مُجهپر جو گذرتي تهي میرا دل هي سهتا تها - کسو کي سعي اور تدبیر میري تقدیر بد کے کام نه آئي - دن بدن دیوانگي کا زور هوا - اور میرا بدن بے آب و دانه کمزور هو چلا * رات دن چلّانا اور سر پٹکنا هی باقي رها اُس حالت مین تین سال گذرے - چوتهے برس ایک سوداگر سیر و سفر کرتا هوا آیا - اور هر ایک مُلک کے تحفے تحایف عجیب و غریب جهان پناه کے حضور مین لایا - مُلازمت حاصل کي *

پادشاه نے بهت توجّه فرمائي اور احوال پُرسي اُسکي کرکے پوچها - که تُمنے بهت مُلک دیکهے - کهین کوئي حکیم کامل بهي نظر پڑا یا کسو سے مذکور اُسکا سُنا ؟ اُسنے اِلتماس کیا که قبلهٔ عالم ! غُلام نے بهت سیر کي - لیکن هندوستان مین دریا کے بیچ ایک پهاڑي هی - وهان ایک گسائین جٹّا دهاري نے بڑا منڈهپ مهادیو کا اور سنگت اور باغ بڑي بهار کا بنایا هی اُس مین رهتا هی * اور اُسکا یهه قاعده هی - که برسوین دن شیورات کے روز اپنے اِستهان سے نکل کر دریا مین پیرتا هی - اور خوشي کرتا هی * اشنان کے بعد جب اپنے آسن پر جانے لگتا هی - تب بیمار اور درد مند دیس دیس اور مُلک مُلک کے جو دور دور سے آتے هین دروازے پر جمع هوتے هین * اُنکي بڑي بهیڑ هوتي هی *

وہ مہنت (جسے اس زمانے کا افلاطون کہا چاہئے) قارورہ اور نبض دیکھتا ہوا اور ہر ایک کو نسخہ لکھکر دیتا ہوا چلا جاتا ہی خدانے ایسا دست شفا اُس کو دیا ہی کہ دوا پیتے ہی اثر ہوتا ہی - اور وہ مرض بالکل جاتا رہتا ہی * یہہ ماجرا مین نے بہ چشم خود دیکھا - اور خدا کی قُدرت کو یاد کیا کہ ایسے ایسے بندے پیدا کئے ہین * اگر حکم ہو تو شہزادہ عالمیان کو اُس کے پاس لے جاوین - اُس کو ایک نظر دیکھاوین اُمید قوی ہی کہ جلد شفاے کامل ہو * اور ظاہر مین بھی یہہ تدبیر اچّھی ہی کہ ہر ایک مُلک کی ہوا کھانے سے اور جابجا کے آب و دانے سے مزاج مین فرحت آتی ہی * بادشاہ کو اُس کی صلاح پسند آئی - اور خوش ہوکر فرمایا - بہت بہتر شاید اُسکا ہاتھہ راس آوے - اور میرے فرزند کے دل سے وحشت جاوے * ایک امیر مُعتبر - جہان دیدہ - کار آزمودہ کو اور اُس تاجر کو میری رکاب مین تعینات کیا - اور اسباب ضروری ساتھہ کردیا * نواڑے - بجرے - مور پنکھی - پلوار - لچکے - کھیلنے - اُلاق - پٹیلیون پر معہ سر انجام سوار کر کر رخصت کیا * منزل منزل چلتے چلتے اُس ٹھکانے پر جا پہنچے * نئی ہوا اور نیا دانہ پانی کھانے پینے سے کُچھہ مزاج ٹھہرا - لیکن خاموشی کا وہی عالم تہا - اور رونے سے کام * دم بدم یاد اُس پری کی دل سے بھولتی نہ تھی - اگر کبھو بھولتا تو یہہ بیت پڑھتا *

نجانون کِس پری رو کی نظر ہی
ابھی تو تھا بھلا چنگا میرا دل

بارے جب دو تین مہینے گذرے. اُس پہاڑ پر قریب چار ہزار مریض کے جمع ہوئے - لیکن سب یہي کہتے تھے کہ اب خُدا چاہے تو گسائین اپنے منّھہ سے نکلینگے اور سب کو اُنکے فرمانے سے شفاے کُلّي ہوگي * القصہ جس دن وہ دن آیا صُبح کو جوگي مانند آفتاب کے نکل آیا - اور دریا مین نہایا اور پیرا - پار جاکر پھر آیا اور بھبھوت بھسم تمام بدن مین لگایا - وہ گورا بدن مانند انگاریکے راکھہ مین چھپایا - اور ماتھے پر ملاگیر کا ٹیکا دیا - لنگوٹ باندھکر انگوچھا کاندھے پر ڈالا - بالون کا جوڑا باندھا - موچھون پر تاؤ دیکر جوڑھوان جوتا اڑایا * اُس کے چہرے سے یہہ معلوم ہوتا تھا کہ ساري دُنیا اُسکے نزدیک کُچھہ قدر نہین رکھتي * ایک قلمدان جڑاو بغل مین لیکر ایک ایک کي طرف دیکھتا اور نُسخہ دیتا ہوا میرے نزدیک آ پہنچا * جب میري اور اُسکي چار نظرین ہوئین کھڑا رھکر غور مین گیا - اور مُجھہ سے کہنے لگا کہ ہمارے ساتھہ آؤ * مین ہمراہ ہولیا *

جب سب کي نوبت ہوچکي میرے تئین باغ کے اندر لیگیا اور ایک مُقطّع خوش نقشے خلوت خانے مین مُجھے فرمایا کہ یہان تم رہا کرو - اور آپ اپنے اِستھان مین گیا * جب ایک چلا گذرا تو میرے پاس آیا اور آگے کي نسبت مُجھے خوش پایا - تب مُسکراکر فرمایا کہ اِس باغچے مین سیر کیا کرو - جب میوے پر جي چلے کھایا کرو * اور ایک قلفي چیني کي معجون سے بھري ہوئي دي - کہ اِس مین سے چھہ ماسے ہمیشہ بلا ناغہ نہار نوشجان فرمایا کرو * یہہ کہکر وہ تو چلا گیا - اور مین نے

آسکے کہنے پر عمل کیا * ہر روز قوت بدن مین اور فرحت دل کو معلوم ہونے لگي - لیکن حضرتِ عشق کو کچھہ اثر نکیا - آس پري کي صورت نظرون کے آگے پھرتي تھي *

ایک روز طاق مین ایک جلد کتاب کي نظر آئي - آتارکر دیکھا تو سارے علم دین و دنیا کے اسمین جمع کئے تھے - گویا دریا کو کوزے مین بھردیا تھا * ہر گھڑي آسکا مطالعہ کیا کرتا - علم حکمت اور تسخیر مین نہایت قوت بہم پہنچائي * اس عرصے مین برس دن گذر گیا - پھر وھي خوشي کا دن آیا - جوگي اپنے آسن پر سے آٹھکر باھر نکلا * مین نے سلام کیا - آسنے قلمدان مجھے دیکر کہا ساتھہ چلو - مین بھي ہمراہ ہولیا * جب دروازے سے باھر نکلا ایک عالم دعا دینے لگا - وہ امیر اور سوداگر مجھے ساتھہ دیکھکر گسائین کے قدمون پر گرے اور اداي شکر کرنے لگے - کہ آپکي توجہ سے بارے اِتنا تو ہوا * وہ اپني عادت پر دریا کے گھاٹ تلک گیا - اور اشنان پوجا جس طرح ہر سال کرتا تھا کي - پھرتي بار بیمارون کو دیکھتا بھالتا چلا آتا تھا *

اتفاقاً سودائیون کے غول مین ایک جوان خوبصورت شکیل کہ ضعف سے کھڑے ہونے کي طاقت آسمین نہ تھي نظر پڑا * مجھکو کہا کہ آسکو ساتھہ لے آو * سب کي دارو درمن کرکے جب خلوت خانے مین گیا - تھوڑي سي کھوپڑي آس جوان کي تراش کر - چاھا کہ کنکھجورا جو مغز پر بیٹھا تھا زنبور سے آٹھا لیوے * میرے خیال مین گذرا - اور بول آٹھا - کہ اگر دست پناہ آگ مین گرم کرکر آسکي پیٹھہ پر رکھئے تو خوب ھے - آپ سے آپ نکل آویگا -

اور جو یون کھینچیٔیگا تو مغز کے گودے کو نچھوڑیگا - پھر خوف زندگي کو ھي * یہہ سنکر میري طرف دیکھا - اور چھکا آٹھہ باغ کے کونے مین ایک درخت کولے مین پکڑ جڈا کي لٹ کي گلے مین پھانسي لگاکر رہ گیا * مین پاس جاکر جو دیکھا تو واہ واہ یہہ تو مر گیا ! یہہ اچنبھا دیکھکر نہایت افسوس ھوا - لاچار جي مین آیا آسے گاڑدون * جون درخت سے جُدا کرنے لگا دو کُنجیان آسکي لٹون مین سے گر پڑین * مین نے آنکو آٹھا لیا اور آس گنج خوبي کو زمین مین دفن کیا * وے دونون کنجیان لیکر سب قفلون مین لگانے لگا * اتفاقاً دو حُجرون کے تالے آن تالیون سے کُھلے - دیکھا تو زمین سے چھت تک جواھر بھرا ھوا ھي - اور ایک پیٹي مخمل سے مڑھي سونے کے پتر لگي قفل دي ھوئي ایک طرف دھري ھي - آسکو جو کھولا تو ایک کتاب دیکھي کہ آس مین اسم اعظم اور حاضرات جن و پري کي اور روحون کي ملاقات اور تسخیر آفتاب کي ترکیب لکھي ھي *

ایسي دولت کے ھاتھہ لگنےسے نہایت خوشي حاصل ھوئي - اور آنپر عمل کرنا شروع کیا * دروازہ باغ کا کھول دیا - اپنے آس امیر کو اور ساتھہ والون کو کہا کہ کشتیان منگواکر یہہ سب جواھر و نقد و جنس اور کتابین بار کرلو - اور ایک نواڑے پر آپ سوار ھوکر وھان سے بحر کو روانہ کیا * آتے آتے جب نزدیک اپنے مُلک کے پہنچا - جہان پناہ کو خبر ھوئي * سوار ھوکر استقبال کیا اور اشتیاق سے بیقرار ھوکر کلیجے سے لگا لیا * مین نے قدم بوسي کرکر کہا کہ اِس خاکسار کو قدیم باغ مین رھنے کا حُکم ھو * بولے کہ اي

برخوردار ! وہ مکان میرے نزدیک منحوس ٹھہرا - لہذا اُسکي مرمّت اور تیاري موقوف کي - اب وہ مکان لائق انسان کے رہنے کے نہیں رہا - اور جس محل میں جي چاہے اُترو * بہتر یون ھی که قلعے میں کوئي جگہہ پسند کرکے میري آنکھون کے روبرو رھو - اور پائین باغ جیسا چاھو تیّار کرواکر سیر و تماشا دیکھا کرو * مین نے بہت ضد اور ھٹ کرکر اُس باغ کو نئے سر سے تعمیر کروایا - اور بہشت کي مانند آراسته کر داخل ھوا - پھر فراغت سے جنونکي تسخیر کي خاطر چلے بیٹّھا - اور ترک حیوانات کر کر حاضرات کرنے لگا *

جب چالیس دن پورے ھوئے - تب آدھي رات کو ایک ایسي آندھي آئي که بڑي بڑي عمارتین گر پڑین - اور درخت جڑ پیڑ سے اُکھڑ کر کہین سے کہین جا پڑے - اور پریزاد کا لشکر نمود ھوا * ایک تخت ھوا سے اُترا - اُسپر ایک شخص شان دار موتیون کا تاج اور خلعت پہنے ھوئے بیٹّھا تھا * مین نے دیکھتے ھي بہت مؤدّب ھوکر سلام کیا * اُسنے میرا سلام لیا اور کہا که ای عزیز ! یہہ کیا تونے ناحق دُند مچایا ؟ ھمسے تجھے کیا مُدّعا ھی ؟ مین نے اِلتماس کیا که یہہ عاجز بہت مُدت سے تمہاري بیٹّي پر عاشق ھی - اور اُسي لئے کہان سے کہان خراب و خسته ھوا - اور جیتے جي موا * اب زندگي سے به تنگ آیا ھون - اور اپني جانپر کھیلا ھون جو یہہ کام کیا ھي * اب آپ کي ذات سے اُمیدوار ھون که مُجھہ حیران سرگردان کو اپني توجه سے سرفراز کرو - اور اُسکے دیدار سے زندگي اور آرام بخشو - تو بڑا ثواب ھوگا *

یہہ میري آرزو سُنکر بولا - کہ آدمي خاکي اور هم آتشي - اِن دونون مین موافقت آني مُشکل هی * مین نے قسم کھائي کہ مین اُنکے دیکھنے کا مُشتاق هون - اور کُچھہ مطلب نہین * پھر اُس تخت نشین نے جواب دیا - اِنسان اپنے قول و قرار پر نہین رهتا - غرض کے وقت سب کُچھہ کہتا هی لیکن یاد نہین رکھتا * یہہ بات مین تیرے بھلے کے لئے کہہ سُناتا هون - کہ اگر تونے کبھو قصد کچھہ اور کیا - تو وہ بھي اور تو بھي دونون خراب خستہ هوگے - بلکہ خوف جان کا هی * مین نے پھر دوبارہ سوگند یاد کي - کہ جس مین طرفین کي برائي هووے ویسا کام هرگز نہ کرونگا - مگر ایک نظر دیکھتا رهونگا * یے باتین هوتیان تھین - کہ انچت وہ پري (کہ جسکا مذکور تھا) نہایت تھسّے سے بناؤ کئے هوئے آپہنچي - اور بادشاہ کا تخت وهان سے چلا گیا * تب مین نے بے اختیار اُس پري کو جان کي طرح بغل مین لیا - اور یہہ شعر پڑھا *

* کمان ابروِ مرے گھر کیون نہ آوے *
* کہ جس کے واسطے کھینچے هین چلّے *

اُسي خوشي کے عالم مین باهم اُس باغ مین رهنے لگے - مارے ڈر کے کُچھہ اور خیال نکرتا - بلکہ فقط دیکھا کرتا - وہ پري میرے قول قرار کے نباهنے پر دل مین حیران رهتي - اور بعضے وقت کہتي - کہ پیارے ! تم بھي اپني بات کے بڑے سچّے هو - لیکن ایک نصیحت مین دوستي کي راہ سے کرتي هون - اپني کتاب سے خبردار رهیو - کہ جن کسي نکسي

دن تمہین غافل پاکر چرا لیجاینگے * مین نے کہا اِسے مین اپنی جان کے برابر رکھتا ہون *

اِتفاقاً ایک روز رات کو شیطان نے ورغلانا - بے قراری کی حالت مین یہہ دل مین آیا کہ جو کُچھہ ہو سو ہو کہان تک اپنے تئین تھانبو ؟ اُسے چھاتی سے لگا لیا * وونہین ایک آواز آئی - یہہ کتاب مجھکو دے اِس مین اسم اعظم ہے - بے ادبی نکرو * اُس بیخودی کے عالم مین کُچھہ ہوش نرہا - کتاب بغل سے نکالکر بغیر جانے پہچانے حوالے کردی * وہ نازنین یہہ میری نادانی کی حرکت دیکھکر بولی کہ ہی ظالم ! آخر چوکا اور نصیحت بھولا * یہہ کہکر بیہوش ہوگئی اور مین نے اُس کے سرھانے ایک دیو کو دیکھا کہ کتاب لئے کھڑا ہے * چاہا کہ پکڑ کر خُوب مارون اور کتاب چھین لون - اتنے مین اُسکے ہاتھہ سے کتاب دوسرا لے بھاگا * مین نے جو افسون یاد کئے تھے پڑھنے شروع کئے - وہ جن جو کھڑا تھا بیل بن گیا - لیکن افسوس کہ پری ذرا بھی ہوش مین نہ آئی - اور رہی حالت بے خودی کی رہی * تب میرا دل گھبرایا - سارا عیش تلخ ہو گیا * اُس روز سے آدمیون سے نفرت ہوئی - اِس باغ کے گوشے مین پڑا رہتا ہون - اور دل کے بہلانے کی خاطر یہہ مرتبان زمرّد کا جہاز دار بنایا کرتا ہون - ہر مہینے اُس میدان مین اُسی بیل پر سوار ہوکر جایا کرتاہون - موتبانکو توڑ کر غلام کو مار ڈالتا ہون - اِس اُمید پر کہ سب میری یہہ حالت دیکھین - اور افسوس کھاوین - شاید کوئی ایسا خُدا کا بندہ مہربان ہو کہ میرے حق مین دُعا کرے - تو مین بھی اپنے

مطلب کو پهنچون * اي رفيق ! ميرے جفون اور سودا کي يهه حقيقت هي جو مين نے تجهے کهه سنائي *

مين سنکر آبديده هوا اور بولا که اي شهزادے ! تونے واقعي عشق کي بڑي محنت اٹهائي - ليکن قسم خدا کي کهاتا هون که مين اپنے مطلب سے درگذرا * اب تيري خاطر جنگل پهاڑ مين پهرونگا - اور جو مجهه سے هوسکيگا سو کرونگا * يهه وعده کر کر مين اس جوان سے رخصت هوا - اور پانچ برس تلک سودائي سا ويرانے مين خاک چهانتا پهرا - کچهه سراغ نه ملا * آخر اکتا کر ايک پهاڑ پر چڑهه گيا اور چاها که اپنے تئين گرادون که هڈي پسلي کچهه ثابت نرهے - وهي سوار برقع پوش آپهنچا - اور بولا که اپني جان مت کهو تهوڑے دنون کے بعد تو اپنے مقصد سے کامياب هوگا * يا سائين الله ! تمهارے ديدار تو ميسّر هوئے - اب خدا کے فضل سے اميدوار هون که خوشي اور خرّمي حاصل هو - اور سب نامراد اپنے مراد کو پهنچين *

سرگذشت آزاد بخت بادشاه کی

جب دوسرا درويش بهي اپني سير کا قصّه کهه چکا - رات آخر هوگئي - اور وقت صبح کا شروع هونے پر آيا * بادشاه آزادبخت چپکا اپنے دولت خانے کي طرف روانه هوا - محل مين پهنچ کر نماز ادا کي * پهر غسل خانے مين جا خلعت فاخره پهن کر ديوان

عام مین تخت پر نکل بیٹھا - اور حُکم کیا کہ یساول جاوے - چار فقیر فلانے مکان پر وارد هین - اُنکو بعزّت اپنے ساتھہ حضور مین لے آوے * بموجب حکم کے چوبدار وهان گیا - دیکھا تو چارون بےنوا حوایج سے فارغ هو - هاتھہ مُنہہ دهوکر - چاهتے هین کہ دسا کرین اور اپني اپني راہ لین * چیلے نے کہا شاہ جي ! پادشاہ نے چارون صورتون کي طلب فرمایا هی - میرے ساتھہ چلئے * چارون درویش آپس مین ایک ایک کو تکنے لگے - اور چوبدار سے کہا - بابا ! هم اپنے دل کے پادشاہ هین - همین دُنیا کے بادشاہ سے کیا کام هی ؟ اُسنے کہا میان الله ! مضایقہ نهین - اگر چلو تو اچھا هی *

اِتنے مین چارون کو یاد آیا کہ مولا مُرتُضی نے جو فرمایا تھا سو اب پیش آیا - خوش هوئے اور یساول کے همراہ چلے * جب قلعے مین پہنچے اور روبرو پادشاہ کے گئے - چارون قلندرون نے دُعا دي کہ بابا ! تیرا بھلا هو * پادشاہ دیوان خاص مین جا بیٹھے - اور دو چار خاص امیرون کو بلایا اور فرمایا - کہ چارون گُدڑي پوشون کو بلاؤ * جب وهان گئے حُکم بیٹھنے کا کیا اور احوال پُرسي فرمائي کہ تُمهارا کہان سے آنا هوا ؟ اور کہان کا اِرادہ هی ؟ مکان مُرشدونکے کہان هین ؟ اُنهون نے کہا کہ پادشاہ کي عُمر و دولت زیادہ هووے - هم فقیر هین - ایک مُدت سے اِسي طرح سیر و سفر کرتے پھرتے هین خانہ بدوش هین * وہ مثل هی فقیر کو جهان شام هوئي وهین گھر هی - اور جو کُچھہ اِس دُنیاے ناپایدار مین دیکھا هی - کہان تلک بیان کرین ؟

آزاد بخت نے بہت تسلّي اور تشفّي کي اور کھانیکو منگواکر اپنے روبرو ناشتا کروایا * جب فارغ ہوئے پھر فرمایا کہ اپنا ماجرا تمام بے کم و کاست مُجھسے کھو - جو مُجھہ سے تُمھاري خِدمت ھوسکیگي قُصور نہ کرونگا * فقیرون نے جواب دیا کہ ھم پر جوجو کُچھہ بیتا ھی - نہ ھمین بیان کرنے کي طاقت ہے - اور نہ پادشاہ کو سننے سے فرحت ھوگي - اِسکو مُعاف کیجئے * تب بادشاہ نے تبسّم کیا اور کہا - شب کو جہان تم بستروں پر بیٹھے اپنا اپنا احوال کہہ رھے تھے - وھان میں بھي موجود تھا - چنانچہ دو درویش کا احوال سن چُکا ھون - اب چاھتا ھون کہ دونون جو باقي ھین وے بھي کھین - اور چند روز بہ خاطر جمع میرے پاس رھین - کہ قدم درویشان ردِّ بلا ھی - پادشاہ سے یہہ بات سنتے ھي مارے خوف کے کانپنے لگے - اور سر نیچے کرکے چُپ ھو رھے - طاقت گویائي کي نرھي *

آزاد بخت نے جب دیکھا کہ اب اِن مین مارے رُعب کے حواس نہین رھے جو کُچھہ بولین - فرمایا کہ اِس جہان مین کوئي شخص ایسا نہوگا جس پر ایک نہ ایک واردات عجیب و غریب نہوئي ھوگي - باوجودیکہ مین بادشاہ ھون لیکن مین نے بھي ایسا تماشا دیکھا ھی کہ پہلے مین ھي آسکا بیان کرتا ھون * تم بخاطر جمع سُنو * درویشون نے کہا پادشاہ سلامت ! آپکا الطاف فقیرون کے حال پر ایسا ھي ھی - ارشاد فرمایئے * آزادبخت نے اپنا احوال شروع کیا - اور کہا *

اے شاھو ! بادشاہ کا اب ماجــــرا سنـــو

جو کُچھه که مین نے دیکھا هی - اور هي سُنا سُنو
کہتا هون مین فقیرونکي خدمت مین سوبسر
احوال میــــرا - خوب طرح دل لگا سنـــو

میرے قبلهگاه نے جب وفات پائي اور مین اِس تخت پر بیٹھا عین عالم شباب کا تھا - اور سارا یهه مُلک روم کا میرے حکم مین تھا * اِتفاقاً ایک سال کوئي سوداگر بدخشان کے مُلک سے آیا - اور اسباب تِجارت کا بہت سا لایا * خبردارون نے میرے حضور مین خبر کي که ایسا بڑا تاجر آج تک شهر مین نهین آیا - مین نے اُسکو طلب فرمایا *

وه تُحفے هر ایک مُلک کے لایق میري نذر کے لیکر آیا * فی الواقع هر ایک جنس بے بها نظر آئي - چنانچه ایک ڈبیا مین ایک لعل تھا - نہایت خوشرنگ - اور آبدار - قد و قامت دُرست - اور وزن مین پانچ مِثقال کا * مین نے (باوجود سلطنت کے ایسا جواہر کبھو نه دیکھا تھا - اور نه کسوسے سُنا تھا) پسند کیا * سوداگر کو بہت سا اِنعام و اکرام دیا اور سَنَد راهداري کي لکهه دي که اُس سے هماري تمام قلمرو مین کوئي مُزاحم محصول کا نهو - اور جهان جاوے اُسکو آرام سے رکھین * چوکي پَہرے مین حاضر رهین - اُسکا نقصان اپنا نقصان سمجھین * وه تاجر حضور مین دربار کے وقت حاضر رهتا - اور آداب سلطنت سے خوب واقف تھا - اور تقریر و خوش گوئي اوسکي لایق سُننے کے تھي - اور مین اوس لعل کو هر روز جواهر خانے سے منگواکر سر دربار دیکھا کرتا *

ایک روز دیوان عام کیئے بیٹھا تھا - اور اُمرا ارکانِ دولت اپنے

اپنے پائے پر کھڑے تھے - اور ہر مُلک کے بادشاہوں کے ایلچی مُبارکباد کی خاطِر جو آئے تھے - وے بھی سب حاضر تھے * اُس وقت میں نے موافق معمول کے اُس لعل کو منگوایا * جواہر خانے کا داروغہ لیکر آیا - میں ہاتھہ میں لیکر تعریف کرنے لگا - اور فرنگ کے ایلچی کو دیا - اُن نے دیکھکر تبسُّم کیا اور زمانہ سازی سے صفت کی * اُسیطرح ہاتھوں ہاتھہ ہر ایک نے لیا اور دیکھا اور ایک زبان ہوکر بولے - کہ قبلۂ عالم کے اِقبال کے باعث یہہ مُیسر ہوا ہی و الا کسو بادشاہ کے ہاتھہ آج تک ایسا رقم بے بہا نہیں لگا * اُسوقت میرے قبلہ گاہ کا وزیر کہ مردِ دانا تھا - اور اُسی خِدمت پر سرفراز تھا وزارت کی چوکی پر کھڑا تھا - آداب بجا لایا اور اِلتماس کیا کہ کُچھہ عرض کیا چاہتا ہوں اگر جان بخشی ہو *

میں نے حُکم کیا کہ کہہ - وہ بولا قبلۂ عالم ! آپ پادشاہ ہیں اور پادشاہوں سے یہہ بہت بعید ہی کہ ایک پتّہر کی اِتنی تعریف کریں * اگرچہ رنگ ڈھنگ سنگ میں لاثانی ہی لیکن سنگ ہی - اور اِسدم سب مُلکوں کے ایلچی دربار میں حاضر ہیں - جب اپنے اپنے شہر میں جاوینگے البتہ یہہ نقل کرینگے - کہ عجب بادشاہ ہی کہ ایک لعل کہیں سے پایا ہی - اُسے ایسا تُحفہ بنایا ہی کہ روز روبرو منگاتا ہی - اور آپ اُسکی تعریف کر کر سبکو دکھاتا ہی * پس جو بادشاہ یا راجہ یہہ احوال سُنیگا - اپنی مجلس میں ہنسیگا * خداوند ! ایک ادنا سوداگر نیشاپور میں ہی - اُسکے بارہ دانے لعل کے کہ ہر ایک سات سات مثقال کا ہی پٹے میں نصب کر کر کُتّے کے گلے میں ڈال دیئے ہیں * مُجھے

سُنتے هي غصّہ چڑهہ آیا - اور کهسیانے هوکر فرمایا کہ اِس وزیر کي گردن مارو *

جلّادون نے وونهین اُسکا هاتهہ پکڑ لیا - اور چاها کہ باهر لیجاوین * فرنگ کے پادشاہ کا ایلچي دست بستہ روبرو آ کهڑا هوا * مین نے پوچها کہ تیرا کیا مطلب هی ؟ اُسنے عرض کي اُمیدوار هون کہ تقصیر سے وزیر کي واقف هون * مین نے فرمایا کہ جهونٹهہ بولنے سے اور بڑا گناہ کون سا هی - خصوصاً بادشاهون کے روبرو ؟ اُن نے کہا - اُسکا دروغ ثابت نهین هوا - شاید جو کُچهہ کہ عرض کي هی سچ هو * ابهي بے گُناہ کا قتل کرنا درست نهین * اُسکا مین نے یهہ جواب دیا - کہ هرگز عقل مین نهین آتا کہ ایک تاجر کہ نفع کے واسطے شهر بشهر اور مُلک بمُلک خراب هوتا پهرتا هی اور کوڑي کوڑي جمع کرتا هی - بارہ دانے لعل کے جو وزن مین سات سات مثقال کے هون - کُتّے کے پٹّے مین لگاوے ! اُس نے کہا خُدا کي قُدرت سے تعجُّب نهین شاید کہ باشد - اِیسے تُحفے اکثر سوداگرون اور فقیرون کے هاتهہ آتے هین * اِسواسطے کہ یے دونون هر ایک مُلک مین جاتے هین اور جهان سے جو کُچهہ پاتے هین لے آتے هین * صلاح دولت یهہ هی کہ اگر وزیر ایسا هي تقصیروار هی - حُکم قید کا هو - اِس لئے کہ وزیر پادشاهون کي عقل هوتے هین - اور یهہ حرکت سلاطینون سے بد نما هی - کہ ایسي بات پر کہ جهونٹهہ سچ اُسکا ابهي ثابت نهین هوا حُکم قتل کا فرمائین - اور اُسکي تمام عمر کي خِدمت اور نمک حلالي بهول جائین *

بادشاہ سلامت ! اگلے شہریارون نے بندي خانہ اسي سبب ایجاد کیا ھی - کہ پادشاہ یا سردار اگر کسو پر غضب ھون تو اُسے قید کرین * کئي دن مین غُصّہ جاتا رھیگا اور بے تقصیري اُس کي ظاھر ھوگي - بادشاہ خون ناحق سے محفوظ رھینگے - کل کو روز قیامت مین ماخوذ نہ ھونگے * مین نے جتنا اُسکے قائل کرنے کو چاھا - اُس نے ایسي معقول گفتگو کي کہ مجھے لا جواب کیا * تب مین نے کہا کہ خیر تیرا کہنا پذیرا ھوا - مین خون سے اُسکے در گذرا لیکن زندان مین مُقیّد رھیگا - اگر ایک سال کے عرصے مین اُسکا سخُن راست ھوا کہ ایسے لعل کُتّے کے گلے مین ھین تو اُسکي نجات ھوگي - اور نھین تو بڑے عذاب سے مارا جاویگا * فرمایا کہ وزیر کو بندي خانے مین لیجاؤ * یہہ حُکم سُنکر ایلچي نے زمین خدمت کي چومي - اور تسلیمات کي *

جب یہہ خبر وزیر کے گھر مین گئي آہ واویلا مچا - اور ماتمسرا ھوگیا * اُس وزیر کي ایک بیٹي تھي برس چودہ پندرہ کي - نہایت خوبصورت اور قابل - نوشت خواند مین دُرست * وزیر اُسکو نپٹ پیار کرتا تھا اور عزیز رکھتا تھا - چنانچہ اپنے دیوان خانے کے پچھواڑے ایک رنگ محل اُسکي خاطر بنوا دیا تھا اور لڑکیان عمدونکي اُسکي مُصاحبت مین اور خواصین شکیل خدمت مین رھتین - اُنسے ھنسي خوشي کھیلا کودا کرتي *

اِتفاقاً جسدن وزیر کو محبوس خانے مین بھیجا - وہ لڑکي اپني ھم جولیون مین بیٹھي تھي - اور خوشي سے گُڑیا کا بیاہ رچایا تھا - اور ڈھولک پکھاوج لئے ھوئے رتجگے کي تیّاري کر رھي

تھي - اور کڑاھي چڑھا کر گُلگُلے اور رحم تَلتي اور بنا رھي تھي
کہ ایک بارگي اُسکي ما روتي پیٹتي سر کھلے پانو ننگے بیٹي کے
گھر گئي - اور دو ھتّڑ اُس لڑکي کے سر پر ماري اور کھنے لگي *
کاش کہ تیرے بدلے خُدا اندھا بیٹا دیتا - تو میرا کلیجا ٹھنڈا
ھوتا - اور باپ کا رفیق ھوتا * وزیر زادي نے پوچھا - اندھا بیٹا
تمھارے کِس کام آتا ؟ جو کچھہ بیٹا کرتا میں بھي کر سکتي ھون *
امّا نے جواب دیا خاک تیرے سر پر - باپ پر یہہ بِپتا بیتي
ھی کہ بادشاہ کے روبرو کچھہ ایسي بات کھي کہ بندي خانے
میں قید ھوا * اُسنے پوچھا وہ کیا بات تھي ؟ ذرا میں بھي سنون *
تب وزیر کے قبیلے نے کہا کہ تیرے باپ نے شاید یہہ کہا ھی کہ
کہ نیشا پور میں کوئي سوداگر ھی - اُسنے بارہ عدد لعل بے بہا
کُتّے کے پٹّے میں ٹانکے ھیں * بادشاہ کو باور نھوا - اُسے جھوٹا
سمجھا اور اسیر کیا - اگر آج کے دن بیٹا ھوتا تو ھر طرح سے کوشش
کر کر اِس بات کو تحقیق کرتا - اور اپنے باپ کا اُپرا لا کرتا - اور
بادشاہ سے عرض معروض کر کے میرے خاوند کو بندي خانے سے
مُخلصي دِلواتا *

وزیر زادي بولي - امّا جان ! تقدیر سے لڑا نھیں جاتا - چاھئے
انسان بلاے ناگھاني میں صبر کرے - اور اُمیدوار فضل الھي
کا رھے * وہ کریم ھی - مُشکل کسوکي اٹکي نھیں رکھتا - اور
رونا دھونا خوب نھیں * مبادا دُشمن اور طرح سے بادشاہ کے
پاس لگاویں اور لُترے چغلي کھاویں کہ باعث زیادہ خفگي
کا ھو - بلکہ جھان پناہ کے حق میں دُعا کرو - ھم اُسکے خانہ زاد

ہين - وہ ہمارا خُداوند هی - وهي غضب ہوا هی وهتي مہربان ہوگا * اُس لڑکي نے عقل مندي سے ايسي ايسي طرح ما کو سمجھايا کہ کُچھہ اُسکو صبر و قرار آيا - تب اپنے محل مين گئي اور چُپکي ہو رهي * جب رات ہوئي - وزير زادي نے داوا کو بُلايا - اُسکے هاتھہ پانو پڑي - بہت سي مِنّت کي اور رونے لگي اور کہا - مين يہہ اِرادہ رکھتي ہون کہ امّا جان کا طعنہ مُجھپر نہ رہے - اور ميرا باپ مُخلصي پاوے - جو تو ميرا رفيق ہو - تو مين نيشا پور کو چلون - اور اُس تاجِر کو (جس کے کُتّے کے گلے مين ايسے لعل ہين) ديکھکر جو بن آوے کر آؤن - اور اپنے باپ کو چُھڑاؤن *

پہلے تو اُس مرد نے اِنکار کيا - آخِر بہت کہنے سُننے سے راضي ہوا - تب وزير زادي نے فرمايا چُھپکے چُھپکے اسباب سفر کا دُرست کر - اور جِنس تِجارت کي لايق نذر بادشاہون کے خريد کر - اور غلام و نوکر چاکر جتنے ضرور ہون ساتھہ لے - ليکن يہہ بات کسو پر نہ کُھلے * داوا نے قبول کيا اور اُسکي تيّاري مين لگا * جب سب اسباب مُہيا کيا - اونٹون اور خچّرون پر بار کر کر روانہ ہوا - اور وزير زادي بھي لباس مردانہ پہن کر ساتھہ جا مِلي - ہرگز کسو کو گھر مين خبر نہوئي * جب صُبح ہوئي وزير کے محل مين چرچا ہوا کہ وزير زادي غايب هی - معلوم نہين کيا ہوئي *

آخر بدنامي کے ڈر سے ماں نے بيٹي کا گُم ہونا چھپايا - اور وهان وزير زادي نے اپنا نام سوداگر بچہ رکھا - مَنزِل بمَنزِل چلتے چلتے نيشا پور مين پہنچي * خوشي بخوشي کاروان سرا مين

جا اُتري - اور سب اپنا اسباب اُتارا - رات کو رهي - فجر کو حمّام مين گئي اور پوشاک پاکيزہ جيسے روم کے باشندے پهنتے هين پهني - اور شهر کي سير کيواسطے نِکلي * آتے آتے جب چوک مين پهنچي چوراهے پر کهڙي هوئي - ايک طرف دوکان جوهري کي نظر پڙي که بهت جواهر کا ڈهير لگ رها هی - اور غُلام لِباس فاخرہ پهنے هوئے دست بَستہ کهڙے هين - اور ايک شخص جو سردار هی - برس پچاس ايک کي اوسکي عُمر هی - طالع مندونکي سي خِلعت اور نيمه آستين پهنے هوئے - اور کئي مُصاحب با وضع نزديک اُس کے کُرسيون پر بيٹهے هين - اور آپس مين باتين کر رهے هين *

وہ وزيرزادي (جسنے اپنے تئين سوداگر بچه کر مشهور کيا تها) اُسے ديکهکر مُتعجّب هوئي - اور دل مين سمجهه کر خوش هوئي که خُدا جهونٹه نه کرے جس سوداگر کا ميرے باپ نے پادشاہ سے مذکور کيا هی - اَغلَب هی که يهي هو * بار خدايا! اِسکا احوال مُجهه پر ظاهر کر اِتفاقاً ايک طرف جو ديکها تو ايک دوکان هی - اُس مين دو پنجرے آهني لٹکتے هين - اور اُن دونون مين دو آدمي قيد هين * اُنکي مجنون کي سي صورت هو رهي هی - که چرم و اُستخوان باقي هی اور سر کے بال اور ناخُن بڑهه گئے هين - سر اَونڈهائے بيٹهے هين اور دو حبشي بد هيئت مُسلّح دونون طرف کهڑے هين * سوداگر بچے کو اچنبها آيا - لا حول پڑهه کر دوسري طرف جو ديکها تو ايک دوکان مين قاليچے بِچهے هين - اُن پر ايک چوکي هاتهي دانت کي - اُسپر

گدیلا مخمل کا پڑا ہوا - ایک کُتّا جواہر کا پٹّا گلے میں اور سونے کي زنجیر سے بندھا ہوا بیٹھا ہي - اور دو غُلام امرد خوب صورت اُسکي خدمت کر رہے ہیں * ایک تو مورچھل جڑاو دستے کا لیئے جھلتا ہي - اور دوسرا رومال تارکشي کا ہاتھہ میں لیکر مُنہہ اور پانوں اُسکا پونچھہ رہا ہي * سوداگر بچہ نے خوب غور کر کر جو دیکھا - تو پٹّے میں کُتّے کے بارھوں دانے لعل کے جیسے سُنے تھے موجود ہیں * شُکر خُدا کا کیا اور فکر میں گیا کہ کس صورت سے اِن لعلونکو بادشاہ پاس لے جاوں اور دیکھا کر اپنے باپ کو چھڑاوں ؟ یہہ تو اُس حیراني میں تھا اور تمام خلقت چوک اور رستے کي اُسکا حسن و جمال دیکھکر حیران تھي - اور ھکّا بکّا ہو رہي تھي * سب آدمي آپس میں یہہ چرچا کر رہے تھے - کہ آج تک اِس صورت و شبیہہ کا اِنسان نظر نہیں آیا * اُس خواجہ نے بھي دیکھا - ایک غُلام کو بھیجا کہ جاکر بمنّت اُس سوداگر بچے کو میرے پاس بلا لا *

وہ غُلام آیا اور خواجہ کا پیام لایا - کہ اگر مہرباني فرمایئے تو ہمارا خداوند صاحب کا مُشتاق ہي - چل کر ملاقات کیجئے * سوداگر بچہ تو یہہ چاھتاھي تھا - بولا کیا مضایقہ ؟ جونہیں خواجہ کے نزدیک آیا اور اُسپر خواجہ کي نظر پڑي - ایک برچھي عشق کي سینے میں گڑي - تعظیم کي خاطر سرو قد اُٹھا لیکن حواس باختہ * سوداگر بچے نے دریافت کیا کہ اب یہہ دام میں آیا * آپس میں بغل گیري ہوئي * خواجہ نے سوداگر بچے کي پیشاني کو بوسہ دیا اور اپنے برابر بٹھایا - بہت سا تملّق کرکے پوچھا کہ اپنے

نام و نسب سے مجھے آگاہ کرو - کہان سے آنا ہوا اور کہان کا ارادہ هي؟ سوداگر بچہ بولا کہ اِس کمتــرين کا وطن روم هي - اور قديم سے اِستنبول زاد بوم هي - ميرے قبلــہ گاہ سوداگر هين * اب بسبب پيري کے طاقت سير و سفر کي نہين رهي - اِسواسطے مجھے رخصت کيا هي کہ کاروبارِ تجارت کا سيکھون * آج تک مين نے قدم گھر سے باهر نہ نکالا تھا - يهہ پہلا هي سفر درپيش هوا - دريا کي راہ هواڑ نہ پڑا - خُشکي کي طرف سے قصد کيا - ليکن اس عجم کے مُلک مين آپ کے اخلاق اور خوبيون کا جو شور هي - محض صاحب کي ملاقات کي آرزو مين يہان تک آيا هون * بارے فضل الهي سے خدمت شريف مين مُشــرف هوا - اور اُس سے زيادہ پايا - تمنّا دِلکي بر آئي * خُدا سلامت رکھے - اب يہان سے کوچ کرونگا *

يهہ سُنتے هي خواجہ کے عقل و هوش جاتے رهے - بولا کہ اي فرزند! ايسي بات مُجھے نہ سُناو - کوئي دن غريب خانے مين کرم فرماو * بهلا يهہ تو بتاو کہ تُمهارا اسباب اور نوکر چاکر کہان هين؟ سوداگر بچے نے کہا کہ مسافر کا گھر سرا هي - اُنهين وهان چھوڑکر مين آپکے پاس آيا هون * خواجہ نے کہا کہ بھٹيار خانے مين رهنا مناسب نہين - ميرا اس شہر مين اعتبار هي اور بڑا نام هي - جلد اُنهين بلوالو - مين ايک مکان تمهارے اسباب کے لئے خالي کرديتا هون - جو کُچهہ جنس لائے هو - مين ديکھون - ايسي تدبير کرونگا کہ يہين تمهين بہت سا نفع ملے * تم بهي خوش هوگے اور سفر کے هرج مرج سے بچوگے - اور مُجھے بهي چند

روز رهنے سے اپنا احسان منذ کروگے * سوداگر بچے نے اوپرے دل سے عذر کیا لیکن خواجه نے پذیرا نکیا - اور اپنے گماشتے کو فرمایا که بار بردار جلد بهیجوادو اور کاروان سرا سے اِنکا اسباب منگـواکر فلانے مکان میں رکھواو *

سوداگر بچے نے ایک زنگي غُلام کو اُنکے ساتهه کردیا که سب مال متـاع لدواکر لے آ - اور آپ شام تک خواجه کے ساتهه بیٹها رها - جب گُذري کا وقت هوچکا - اور دوکان بڑهائي - خواجه گهر کو چلا * تب دونون غُلامون میں سے ایک نے کُتّے کو بغل میں لیا - دوسرے نے کُرسي اور قالیچه اُٹها لیا - اور اُن دونون حبشي غلامون نے اُن پنجرون کو مزدورون کے سر پر دهـردیا - اور آپ پانچون هتهیار باندهے ساتهه هوئے * خواجه سوداگر بچے کا هاتهه هاتهه میں لئے باتین کرتا هوا حویلي میں آیا *

سوداگر بچے نے دیکها کـه مکان عالیشان لایق بادشاهون یا امیرون کے هی * لبِ نهر فرش چاندني کا بچها هی - اور مسند کے روبرو اسباب عیش کا چُنا هی * کُتّے کي صندلي بهي اُسي جگهه بچهائي - اور خواجه سوداگر بچے کو لیکر بیٹها - بے تکلّف تواضُع شراب کي کي - دونون پینے لگے * جب سر خوش هوئے تب خواجه نے کهانا مانگا - دستر خوان بچها اور دُنیا کي نعمت چنی گئي * پهلے ایک لنگـري میں کهانا لیکر سر پوش طلائي ڈهانپ کر کُتّے کے واسطے لیگئے - اور ایک دستـرخوان زربفت کا بچهاکر اُسکے آگے دهر دي * کتا صندلي سے نیچے اُتر جتنا چاها اُتنا کهایا - اور سونے کے لگن میں پاني پیا - پهر چوکي پر جا بیٹها *

غُلامون نے رومال سے هاتهه مُنهه اُسکا پاک کیا - پهر اُس طباق اور لگن کو غُلام پنجرون کے نزدیک لے گئے اور خواجه سے کنجیان مانگ کر قُفل قفس کا کُهولا

اُن دونون اِنســـانون کو باهر نکال کر کئي سونٹے مارکر کُتّے کا جهوٹا اُنهین کهلایا اور وهي پاني پلایا - پهر تالے بند کرکر تالیان خواجه کے حوالے کین * جب یهه سب هوچُکا - تب خواجه نے آپ کهانا شروع کیا * سوداگر بچے کو یهه حرکت پسند نه آئي - گهن کها کر هاتهه کهانے مین نه ڈالا * هرچند خواجه نے مِنَّت کي پر اُسنے اِنکار هي کیا * تب خواجه نے سبب اِسکا پوچها که تُم کیون نهین کهاتے ؟ سوداگر بچے نے کها - یهه حرکت تُمهاري اپنے تئین بدنما معلوم هوئي - اِسلئے که اِنسان اَشْرَفُ الْمَخْلُوقَات هی - اور کُتّا نَجِسُ الْعَیْن هی * پس خُدا کے دو بندون کو کُتّے کا جهوٹا کِهلانا کِس مذهب و مِلّت مین روا هی ؟ فقط یهـــه غنیمت نهین جانتے که وے تمهاري قیـــد مین هین ؟ نهین تو تُم اور وے برابر هو * اب میرے تئین شک آئي که تُم مُسلمان نهین - کیا جانون کون هو که کُتّے کو پوجتے هو ! مُجهے تمهارا کهانا کهانا مکروه هی جب تک یهه شُبهه دل سے دور نهو *

خواجه نے کها اي بابا ! جو کُچهه تو کهتا هی مین یهه سب سمجهتا هون - اور اِسي خاطر بدنام هون که اِس شهر کي خِلقت نے میرا نام خواجهٔ سگ پرست رکها هی - اِسي طرح پکارتے هین - اور مشهور کیا هی * لیکـــن خدا کي لعنت کافرون اور مُشرکون پر هوجیو * کلمه پڑها اور سوداگر بچے کي خاطر جمع

کي * تب سوداگر بچے نے پوچھا کہ اگر مُسلمان بَدل ہو - تو اسکا
کیا باعث هی ؟ کہ ایسي حرکت کرکے اپنے تئین بدنام کیا هی *
خواجہ نے کہا اي فرزند ! نام میرا بدنام هی - اور دُگنا محصول
اس شہر مین بھرتا ہون - اسي واسطے کہ یہہ بھید کسو پر ظاہر
نہو * عجب یہہ ماجرا هی کہ جو کوئي سُنے سواے غم اور غُصّے
کے اُسے کچھہ اور حاصل نہو * تو بھي مجھے مُعاف رکھہ - کہ
نہ مجھہ مین قدرت کہنے کي اور نہ تجھہ مین طاقت سُننے کي
رهیگي * سوداگر بچے نے اپنے دل مین غور کي کہ مجھے اپنے کام
سے کام هی - کیا ضرور هی جو ناحق مین زیادہ مجوّز ہون ؟
بولا خیر اگر لایق کہنے کے نہین تو نہ کہئے * کھانے مین هاتھہ
ڈالا - اور نوالا اُٹھا کر کھانے لگا * دو مہینے تلک اِس هوشیاري اور
عقلمندي سے سوداگر بچے نے خواجہ کے ساتھہ گذران کي کہ کسو
پر هرگز نہ کُھلا کہ یہہ عورت هی * سب یہي جانتے تھے کہ مرد
هي - اور خواجہ سے روز بروز ایسي مُحبّت زیادہ ہوئي کہ ایک
دم اپني آنکھون سے جُدا نکرتا *

ایک دن عین مي نوشي کي صُحبت مین سوداگر بچے نے
رونا شروع کیا * خواجہ نے دیکھتے هي خاطرداري کي اور رومال
سے آنسو پوچھنے لگا - اور سبب گریہ کا پوچھا * سوداگر بچے نے
کہا اي قبلہ ! کیا کہون ؟ کاشکے تمہاري خدمت مین بندگي
پیدا نہ کي ہوتي - اور یہہ شفقت جو صاحب میرے حق مین
کرتے هین نہ کرتے * اب دو مُشکلین میرے پیش آئي هین -
نہ تمہاري خدمت سے جدا ہونیکو جي چاهتا هی - اور نہ رهنے کا

اتّفاق یہاں هوسکتا هی • اب جانا ضرور هوا - لیکن آپکي جدائي سے آمید زندگي کي نظر نہیں آتي •

یہہ بات سنکـــر خواجہ بے اختیار ایسا رونے لگا کہ هچکي بندهہ گئي - اور بولا کہ ای نور چشم ! ایسي جلدي اِس اپنے بوڑھے خادم سے سیر هوئے کہ اِسے دلگیر کئے جاتے هو ؟ قصد روانہ هونے کا دل سے دور کرو - جب تک میري زندگي هی رهو - تمهاري جدائي سے ایک دم میں جیتا نہ رهونگا - بغیر اجل کے مرجاؤنگا • اور اِس مُلک فارس کي آب و هوا بہت خوب اور موافق هی - بہتــر تو یوں هی کـہ ایک آدمي مُعتبــر بهیج کر اپنے والدین کو معہ اسباب یہیں بلوا لو - جو کچھہ سواري اور بار برداري درکار هو - میں موجود کروں • جب ما باپ تمهارے اور گهر بار سب آیا - اپني خوشي سے کاربار تجارت کا کیا کریو • میں نے بهي اِس عُمر میں زمانے کي بہت سختیاں کهینچیں هیں - اور مُلک مُلک پهرا هوں • اب بوڑها هوا - فرزند نہیں رکهتا - میں تجهے بہتر اپنے بیٹے سے جانتا هوں - اور اپنا ولي عہد و مختار کرتا هوں • میرے کارخانے سے بهي هوشیار اور خبردار هو • جب تک جیتا هوں - ایک ٹکڑا کهانے کو اپنے هاتهہ سے در - جب مرجاؤں گاڑ داب دیجیــو - اور سب مال و متاع میرا لیجیو •

تب سوداگر بچے نے جواب دیا کہ واقعي صاحب نے زیادہ باپ سے میري غم خواري اور خاطرداري کي کہ مجهے ما باپ بهول گئے لیکن اِس عاصي کے والد نے ایک سال کي رخصت

دي تهي - اگر دير لگاؤنگا تو وے اِس پيري مين روتے روتے مرجاينگے - پس رضامندي پدر کي خوشنودي خدا کي هی - اور اگر مجهہ سے ناراض هونگے - تو مين ڈرتا هون کہ شايد دعاے بد نکلين که دونون جهان مين خدا کي رحمت سے محروم رهون *

اب آپکي يهي شفقت هی که بندے کو حکم کيجئے که فرمانا قبله گاه کا بجالاوے - اور حق پدري سے ادا هووے - اور صاحب کي توجّه کا اداے شکر جب تلک دم مين دَم هی ميري گردن پر هی * اگر اپنے مُلک مين بهي جاؤنگا تو هردم دل و جان سے ياد کيا کرونگا - خدا مُسبّبُ الاسباب هی - شايد پهر کوئي ايسا سبب هو کہ قدم بوسي حاصل کرون * غرض سوداگر بچے نے ايسي ايسي باتين لون مِرچين لگاکر خواجه کو سنائين کہ وه بيچاره لاچار هوکر هونٹهه چاٹنے لگا * از بسکه اُسپر شيفته اور فريفته هو رها تها * کهنے لگا اچها - اگر تم نهين رهتے تو مين هي تمهارے ساتهه چلتا هون * مين تجهہ کو اپني جان کے برابر جانتا هون - پس جب جان چلي جاوے تو خالي بدن کِس کام آوے ؟ اگر تو اِسي مين رضامند هی تو چل - اور مجهے بهي لے چل * سوداگر بچے سے يهه کهکر اپني بهي تياري سفر کي کرنے لگا - اور گماشتون کو حکم کيا که بار برداري کي فکر جلدي کرو *

جب خواجه کے چلنے کي خبر مشهور هوئي * وهانکے سوداگرون نے سنکر سب نے تهيّہ سفر کا کيا * خواجۂ سگ

پوست نے گنج اور جواهر بے شُمار نوکر اور غلام انگنت تُحفے اور اسباب شاهانه بہت سا ساتهه لیکر شہر کے باهر تنبو اور قنات اور بے چوبے اور سرا پردے اور کندلے کهڑے کرواکر اُن میں داخل هوا * جتنے تُجّار تهے اپني اپني بساط موافق مال سوداگري کا لیکر همراه هوئے - برائے خود ایک لشکر هو گیا *

ایک دن جوگنی کو پیٹهه دیکر وهاں سے کوچ کیا - هزاروں اونٹوں پر شلیتے اسباب کے اور خچّروں پر صندوق نقد جواهر کے لادکر پانچ سو غُلام دشت قبچاق اور زنگ و روم کے مُسلّح صاحب شمشیر تازي و تُرکي و عِراقي و عَرَبي گهوڑوں پر چڑهه کر چلے * سب کے پیچهے خواجه اور سوداگر بچه خلعت فاخِره پہنے سکهپال پر سوار اور ایک تخت بغدادي اونٹ پر کسا اُسپر کُتّا مسند پر سویا هوا اور اُن دونوں قیدیونکے قفس ایک شُتر پر لٹکائے هوئے روانه هوئے * جس منزل میں پہنچتے سب سوداگر خواجه کي بارگاه میں آکر حاضر هوتے - اور دستر خوان پر کهانا کهاتے اور شراب پیتے * خواجه سوداگر بچے کے ساتهه هونے کي خوشي میں شکر خدا کا کرتا اور کوچ در کوچ چلا جاتا تها * بارے بخیر و عافیت نزدیک قُسطُنطُنِیَه کے آ پہنچے - باهر شهر کے مقام کیا * سوداگر بچے نے کہا اي قبله! اگر رخصت دیجئے تو میں جاکر ما باپ کو دیکهوں * اور مکان صاحب کے واسطے خالي کروں - جب مزاجِ سامي میں آوے شهر میں داخل هوجیئے *

خواجه نے کہا تمهاري خاطر تو میں یہاں آیا - اچّها - جلد مِل جُل کر میرے پاس آؤ - اور اپنے نزدیک میرے اُترنے کو

مکان دو * سوداگر بچہ رُخصت ہوکر اپنے گھر میں آیا - سب وزیر کے محل کے آدمي حیران ہوئے کہ یہہ مرد کون گُھس آیا * سوداگر بچہ (یعني بیٹّي وزیر کي) اپني ما کے پاؤں پر جا گري اور روئي اور بولي - کہ میں تمہاري جائي ہوں * سنتے ہي وزیر کي بیگم گالیاں دینے لگي - کہ اي نٹوري ! تو بڑي شتّا ہو نِکلي - اپنا مُنہہ تونے کالا کیا - اور خاندان کو رسوا کیا - ہم تو تیري جانکو رو پیٹ کر صبر کرکے تجھہ سے ہاتھہ دھو بیٹھے تھے - جا دفع ہو *

تب وزیر زادي نے سر پر سے پگڑي اُتار کر پھینک دي اور بولي - اي امّا جان ؟ میں بُري جگہہ نہیں گئي - کچھہ بدي نہیں کي - تمہارے بموجب فرمانے کے بابا کو قید سے چھڑانے کي خاطر یہہ سب فِکر کي - اَلحَمدُ لِلّٰہ ! کہ تمہاري دعا کي برکت سے اور اللہ کے فضل سے پورا کام کرکے آئي ہوں - کہ نیشا پور سے اُس سوداگر کو بمعہ کُتّے (جسکے گلے میں وے لعل پڑے ہیں) اپنے ساتھہ لائي ہوں - اور تمہاري امانت میں بھي خِیانت نہیں کي * سفر کے لیئے مردانہ بھیس کیا ہی - اب ایک روز کا کام باقي ہی - وہ کر کر قبلہ گاہ کو بندي خانے سے چھڑاتي ہوں - اور اپنے گھر میں آتي ہوں - اگر حکم ہو تو پھر جاؤں اور ایک روز باہر رہ کر خدمت میں آؤں * مالے جب خوب معلوم کیا کہ میري بیٹّي نے مردوں کا کام کیا - اور اپنے تئیں سب طرح سلامت و محفوظ رکھا ہی - خدا کي درگاہ میں نک گِھسني کي - اور خوش ہوکر بیٹّي کو چھاتي سے لگا لیا اور مُنہہ چوما - بلائیں لیں

دُعائیں دیں اور رُخصت کیا - کہ تو جو مُناسب جان سوکر - میری خاطر جمع ہوئی *

وزیر زادی پھر سوداگر بچہ بذکر خواجۂ سگ پرست پاس چلی* وہاں خواجہ کو جدائی اُسکی ازبسکہ شاق ہوئی - بےاِختیار ہوکر کوچ کیا * اِتفاقاً نزدیک شہر کے اِدھر سے سوداگر بچہ جاتا تھا - اور اُدھر سے خواجہ آتا تھا - عین راہ میں ملاقات ہوئی * خواجہ نے دیکھتے ہی کہا - بابا ؟ مُجھہ بوڑھے کو اکیلا چھوڑ کر کہاں گیا ؟ سوداگر بچہ بولا آپ سے اجازت لیکر اپنے گھر گیا تھا - آخر مُلازمت کے اِشتیاق نے وہاں رہنے نہ دیا - آکر حاضر ہوا * شہر کے دروازے پر دریا کنارے ایک باغ سایہ دار دیکھکر خیمہ اِیستادہ کیا اور وہیں اُترے * خواجہ اور سوداگر بچہ باہم بیٹھہ کر شراب و کباب پینے کھانے لگے * جب عَصر کا وقت ہوا - سیر تماشے کی خاطِر خیمے سے نِکل کر صندلیوں پر بیٹھے * اِتفاقاً ایک قراول بادشاہی اُدھر آ نکلا - اُنکا لشکر اور نشست برخاست دیکھکر اچنبھے ہو رہا اور دل میں کہا - شاید ایلچی کسو بادشاہ کا آیا ہے - کھڑا تماشا دیکھتا تھا *

خواجہ کے شاطِر نے اُسکو آگے بلایا اور پوچھا تو کون ہے ! اُسنے کہا میں بادشاہ کا میر شکار ہوں * شاطِر نے خواجہ سے اُسکا احوال کہا * خواجہ نے ایک غلام کافری کو کہا کہ جاکر بازدار سے کہہ - کہ ہم مُسافر ہیں - اگر جی چاہے تو آؤ بیٹھو - قہوہ قلیان حاضر ہے * جب میر شکار نے نام سوداگر کا سنا زیادہ مُتعجّب ہوا - اور غلام کے ساتھہ خواجہ کی مجلس میں آیا - لوازم اور شان و شوکت

اور سپاہ و غلام دیکہے * خواجہ اور سوداگر بچے کو سلام کیا اور مرتبہ سگ کا نگاہ کیا - ہوش اُسکے جاتے رہے - ہَکّا بَکّا سا ہو گیا * خواجہ نے اُسے بٹہلا کر قہوے کي ضیافت کي - قراول نے نام و نشان خواجہ کا پوچھا * جب رخصت مانگي خواجہ نے کئي تہان اور کچہہ تحفے اُسے دیکر اجازت دي * صُبح کو جب بادشاہ کے دربار میں حاضر ہوا - درباریوں سے خواجہ سوداگر کا ذکر کرنے لگا * رفتہ رفتہ مجہکو خبر ہوئي - میر شکار کو میں نے روبرو طلب کیا اور سوداگر کا احوال پوچھا *

اُسنے جو کچہہ دیکھا تہا عرض کیا - سُننے سے کُتّے کے تجمّل کے اور دو آدمیوں کے پنجرے میں قید ہونے کے مُجہہ کو خفگي آئي * میں نے فرمایا - وہ مردود تاجر واجب القتل ہی نسقچیوں کو حکم کیا کہ جلد جاؤ - اُس بے دین کا سر کاٹ لاؤ * قضا کار وہي ایلچي فرنگ کا دربار میں حاضر تہا - مُسکرایا * مُجہے اور بہي غضب زیادہ ہوا - فرمایا کہ اي بے ادب؟ بادشاہوں کے حضور میں بے سبب دانت کہولنے ادب سے باہر ہیں - بے محل ہنسنے سے رونا بہتر ہی * اُس نے اِلتماس کیا - جہان پناہ ! کئي باتیں خیال میں گذریں - لہذا فدوي مُتبسّم ہوا * پہلے یہہ کہ وزیر سچا ہی اب قید خانے سے رہائي پاویگا - دوسرے یہہ کہ بادشاہ خون ناحق سے اُس وزیر کے بچے - تیسرے یہہ کہ قبلۂ عالم نے بے سبب اور بے تقصیر اُس سوداگر کو حکم قتل کا کیا * ان حرکتوں سے تعجّب آیا کہ بے تحقیق ایک بیوقوف کے کہنے سے آپ ہر کسو کو حکم قتل کا کر بیٹہتے ہیں *

خدا جانے فِي الحَقِيقَت اُس خواجه کا احوال کیا هی ! اُسے حضور میں طلب کیجئے - اور اُسکي واردات پوچھئے - اگر تقصیروار ٹھہرے تب مُختار هو - جو مرضي میں آوے اُس سے سلوک کیجئے *

جب ایلچي نے اسطرح سے سمجھایا - مُجھے بھي وزیر کا کہنا یاد آیا - فرمایا جلد سوداگر کو اُسکے بیٹے کے ساتھه اور وہ سگ اور قفس حاضر کرو * قورچي اُسکے بُلانے کو دوڑائي - ایک دم میں سب کو حضور میں لے آئے - روبرو طلب کیا * پہلے خواجه اور اُسکا پسر آیا - دونوں لباس فاخرہ پہنے هوئے * سوداگر بچے کا جمال دیکھنے سے سب ادنا اعلا حیران اور بھیچک هوئے * ایک خوان طلائي جواهر سے بھرا هوا (که هر ایک رقم کي جوت نے سارے مکان کو روشن کر دیا) سوداگر بچه هاتھه میں لیئے آیا - اور میرے تخت کے آگے نچھاور کیا - آداب کورنشات بجا لاکر کھڑا هوا * خواجه نے بھي زمین چومي اور دُعا کرنے لگا - اِس گویائي سے بولتا تھا که گویا بُلْبُلِ هزار داستان هی * میں نے اُسکي لیاقت کو بہت پسند کیا لیکن عتاب کے رو سے کہا - اي شیطان آدمي کي صورت ! تو نے یهه کیا جال پھیلایا هی - اور اپني راہ میں کوُا کھودا هی ! تیرا کیا دین هی اور یهه کون آئین هی ! کس پیغمبر کي اُمّت هی ! اگر کافر هی تو بھي یهه کیسي مت هی - اور تیرا کیا نام هی که یهه تیرا کام هی *

اُن نے کہا قبلهٔ عالم کي عُمر و دولت بڑھتي رهے - غُلام کا دین یهه هی - که خدا واحد هی - اُسکا کوئي شریک نهیں اور

مُحَمَّد مُصطفیٰ (صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَ آلِهٖ وَسَلَّمَ) کا کلمہ پڑھتا ھون - اور
اُسکے بعد بارہ اِمام کو اپنا پیشوا جانتا ھون - اور آئین میري یہہ ھی
کہ پانچون وقت کي نماز پڑھتا ھون - اور روزہ رکھتا ھون - اور
حج بھي کر آیا ھون - اور اپنے مال سے خُمس زکواۃ دیتا ھون -
اور مُسلمان کہاتا ھون * لیکن ظاھر مین یہہ سارے عیب جو
مجھہ مین بھرے ھین - جنکے سبب سے آپ ناخوش ھوئے ھین
اور تمام خلق اللہ مین بدنام ھو رھا ھون - اِسکا ایک باعث ھی
کہ ظاھر نہین کر سکتا * ھرچند سگ پرست مشہور ھون اور
مُضاعف محصول دیتا ھون یہہ سب قبول کیا ھی - پر دل کا
بھید کسو سے نہین کہا * اِس بہانے سے میرا غُصّہ زیادہ ھوا اور
کہا مجھے تو باتون مین پُھسلاتا ھی ؟ مین نہین مانونے کا جب تک
اس اپني گُمراھي کي دلیل معقول عرض نکرے کہ میرے
دل نشین ھو - تب تو جان سے بچیگا - نہین تو اُسکے قِصاص مین
تیرا پیٹ چاک کراؤنگا - تو سب کو عبرت ھو کہ بار دیگر کوئي
دین مُحمَّدي مین رخنہ نکرے *

خواجہ نے کہا - ای بادشاہ ! مجھہ کم بخت کے خون سے
در گُذر کر - اور جتنا مال میرا ھی کہ گنتي اور شمار سے باھر ھی
سب کو ضبط کرلے - مجھے اور میرے بیٹے کو اپنے تخت کے تصدّق
کر کر چھوڑ دے اور جان بخشي کر * مین نے تبسّم کر کے کہا -
ای بیوقوف ! اپنے مال کي طمع مجھے دکھاتا ھی - سوای سچ بولنے
کے اب تیري مُخلصي نہین * یہہ سُنتے ھي خواجہ کي آنکھون سے
بے اِختیار آنسو ٹپکنے لگے - اور اپنے بیٹے کي طرف دیکھکر ایک

آہ بھري اور بولا - مين تو بادشاہ کے روبرو گنہگار ٹھہرا - مارا جاؤنگا - اب کيا کرون ؟ تجھے کس کو سونپون ؟ مين نے ڈانٹا کہ اي مکّار! بس اب عذر بہت کئے - جو کہنا ھي جلد کہہ *

تب تو اُس مرد نے قدم بڑھا کر تخت کے پاس آکر پائے کو بوسہ ديا اور صفت و ثنا کرنے لگا اور بولا - اي شہنشاہ ! اگر حکم قتل ميرے حق مين نہوتا - تو سب سياستين سہتا اور اپنا ماجرا نہ کہتا * ليکن جان سب سے عزيز ھي - کوئي آپ سے کوئے مين نہين گرتا - پس جان کي محافظت واجب ھي - اور ترک واجب کا خلاف حکم خدا کے ھي * خير جو مرضي مُبارک يہي ھي - تو سرگذشت اِس پير ضعيف کي سنئے * پہلے حکم ھو کہ وے دونون قفس جن مين دو آدمي قيد ھين حضور مين لاکر رکھين * مين اپنا احوال کہتا ھون - اگر کہين جھوٹھ کہون - تو اُنسے پوچھہ کر مجھے قائل کيجئے اور اِنصاف فرمائيے * مجھے يہہ بات اُسکي پسند آئي - پنجرون کو منگواکر اُن دونون کو نکلواکر خواجہ کے پاس کھڑا کيا *

خواجہ نے کہا اي بادشاہ ! يہہ مرد جو داھنے طرف ھي غلام کا بڑا بھائي ھي - اور جو بائين کو کھڑا ھي منجھلا برادر ھي * مين اِن دونون سے چھوٹا ھون - ميرا باپ مُلکِ فارس مين سوداگر تھا * جب مين چودہ برس کا ھوا قبلہ گاہ نے رحلت کي * جب تجہيز و تکفين سے فراغت ھوئي - اور پھول اُٹھہ چکے - ايک روز اِن دونون بھائيون نے مجھے کہا - کہ اب باپ کا مال جو کچھہ ھي تقسيم کرلين - جسکا دل جو چاھے سو کام کرے * مين نے

سُنکر کہا ای بہائیو؟ یہہ کیا بات ھی؟ مین تمہارا غُلام ہون - بہائي چاري کا دعوی نہین رکہتا * ایک باپ مرگیا - تُم دونون ہمارے پدر کي جگہہ میرے سر پر قایم ہو * ایک نان خشک چاہتا ہون جس مین زندگي بسّر کرون اور تمہاري خدمت مین حاضر رہون مجہے حصّے بَخرے سے کیا کام ھی؟ تمہارے آگے کے جہوٹے سے اپنا پیٹ بہر لونگا - اور تمہارے پاس رہونگا * مین لڑکا ہون - کچہہ پڑھا لکہا بہي نہین - مجہہ سے کیا ہو سکیگا؟ ابہي تم مجہے تربیت کرو *

یہہ سُنکر جواب دیا که تو چاہتا ھی اپنے ساتہہ ہمین بہي خراب اور محتاج کرے * مین چُپکا ایک گوشے مین جاکر رونے لگا - پہر دلکو سمجہایا که بہائي آخر بزرگ ہین - میري تعلیم کي خاطر چشم نمائي کرتے ہین که کچہہ سیکہے * اسي فکر مین سوگیا * صبح کو ایک پیادہ قاضي کا آیا اور مجہے دار الشرع مین لیگیا * وہان دیکہا تو یہي دونون بہائي حاضر ہین قاضي نے کہا کیون اپنے باپ کا ورثہ بانٹ چونٹ نہین لیتا؟ مین نے گہر مین جو کہا تہا وہان بہي جواب دیا * بہائیون نے کہا - اگر یہہ بات اپنے دل سے کہتا ھی - تو ہمین لا دعوی لکہہ دے - که باپ کے مال و اسباب سے مجہے کچہہ علاقہ نہین * تب بہي مین نے یہي سمجہا که یے دونون میرے بزرگ ہین - میري نصیحت کے واسطے کہتے ہین - که باپ کا مال لیکر بیجا تصرف نہ کرے * بموجب اِنکي مرضي کے فارغخطي بہ مُہرِ قاضي مین نے لکہہ دي * یہہ راضي ہوئے - مین گہر مین آیا *

دوسرے دن مجھہ سے کہنے لگے - ای بھائي ؟ یہہ مکان جس مین تو رھتـــا ھی همیـــن درکار ھی - تو اپني بود باش کي خاطر اور جگہـــہ لیکر جا رہ * تب مین نے دریافت کیـــا کہ بے باپ کي حویلي مین بھي رھنے سے خوش نہیـــن - لاچار ارادہ اُٹھہ جانے کا کیا * جہان پناہ ؟ جب میرا باپ جیتا تھا تو جسوقت سفر سے آتا ھر ایک مُلک کا تُحفہ بطریق سوغات کے لاتا اور مجھے دیتا - اِس واسطے کہ چھوٹے بیٹے کو ھر کوئي زیادہ پیار کرتا ھی * مین نے اُنکو بیچ بیچ کر تھوڑي سي اپني نج کي پونجي بہم پہنچائي تھي - اُسي سے کُچھہ خرید فروخت کرتا * ایک بار لونڈي میري خاطر تُرکستان سے میرا باپ لایا - ایک دفعہ گھوڑے لیکر آیا * اُن مین سے ایک بچھیڑا ناکند کہ ھونہار تھا وہ بھي مجھے دیا * مین اپنے پاس سے دانہ گھاس اُسکا کرتا تھا *

آخر اُنکي بے مروّتي دیکھہ کر ایک حویلي خرید کي - وھان جا رھا - یہہ کُتّا بھي میرے ساتھہ چلا آیا * واسطے ضروریات کے اسباب خانہ داري کا جمع کیا - اور دو غلام خدمت کي خاطر مول لیئے - اور باقي پونجي سے ایک دوکان بزّازي کي کرکے خدا کے توکّل پر بیٹھــــا - اپني قسمت پر راضي تھا * اگرچہ بھائیون نے بد خلقي کي - پر خدا جو مہربان ھوا - تین برس کے عرصے مین ایسي دوکان جمي نہ مین صاحب اعتبار ھوا * سب سرکارون مین جو تُحفہ چاھتا - میري ھي دوکان سے جاتا * اُس مین بہت سے روپیے کمائے - اور نہایت فراغت سے گذرنے لگي * ھر دم جناب

بارے میں شُکرانه کرتا - اور آرام سے رهتا * اور یهه کَبِت اکثر اپنے احوال پر پڑهتا *

روٹھے کیون نه راجا - واتین کچھو ناهین کا جا - ایک تو سے مهاراجا اور کون کو سراهئے *

روٹھے کیون نه بهائي - واتین کچھو نه بسائي - ایک تو هي هی سهائي - اور کون پاس جایئے *

روٹھے کیون نه متر ستـــر - آٹھون جام ایک راورے چرن کے نیهه کو نباهیئے *

سنسار هی روٹھا - ایک تو هی اوٹھا - ست چوھینگے انگوٹھا - ایک تو نه روٹھا چاهیئے *

اِتّفاقاً جُمعے کے روز مین اپنے گھر بیٹھا تھا که ایک غُلام میرا سودے سُلف کو بازار گیا تھا - بعد ایک دم کے روتا هوا آیا * مین نے سبب پوچھا که تجھے کیا هوا ؟ خفا هوکر بولا که تمهین کیـــا کام هی ! تُم خوشي منائو - لیکن قیامت مین کیا جواب دوگے - مین نے کہا ای حبشي ! ایسي کیا بَلا تجهه پر نازل هوئي ؟ اُسنے کہا یهه غضب هی که تمهارے بڑے بهائیون کي چوک کے چوراهے مین ایک یهودي نے مُشکین باندھین هین - اور قمچیان مارتا هی - اور هنستا هی که - اگر میرے روپے نه دوگے تو مارتے مارتے مارهي ڈالونگا - بهلا مُجھے ثواب تو هوگا * پس تمهارے بهائیونکي یهه نوبت اور تُم بے فکر هو * یهه بات اچھي هی ؟ لوگ کیا کہینگے ! یهه بات غُلام سے سُنتے هي لهو نے جوش کیا - ننگے پانو بازار کي طرف دوڑا اور غُلامون کو کہا جلد روپے لیکـــر آو *

جونہیں وھان گیا - دیکھا تو جو کچھہ غُلام نے کہا تھا سچ ھی - اُن پر مار پڑ رھي ھی * حاکم کے پیادون کو کہا - واسطے خدا کے ذرا رہ جاؤ - مین یہودي سے پوچھون کہ ایسي کیا تقصیر کي ھی جسکے بدلے یہہ تعزیر کي ھی *

یہہ کہکر مین یہودي کے نزدیک گیا اور کہا - آج روز آدینہ ھی - اِنکو کیون ضربِ شلاق کر رھا ھی ! اُسنے جواب دیا اگر حمایت کرتے ھو - تو پوري کرو - ان کے عوض روپی حوالے کرو - نہین تو اپنے گھر کي راہ لو * مین نے کہا - کیسے روپی ! دست آویز نکال - مین روپی گن دیتا ھون * اُن نے کہا تمسّک حاکم کے پاس دے آیا ھون * اِس مین میرے دونون غُلام دو بدرے روپی لیکر آئے - ھزار روپی مین نے یہودي کو دیئے اور بھائیون کو چھڑایا * اِنکي یہہ صورت ھو رھي تھي کہ بدن سے ننگے اور بھوکھے پیاسے - اپنے ھمراہ گھر مین لایا - ونہین حمام مین نہلوایا - نئي پوشاک پہنائي - کھانا کھلایا * ھرگز اِنسے یہہ نہ کہا - کہ اِتنا مال باپ کا تُم نے کیا کیا ! شاید شرمندہ ھون *

ای بادشاہ ! یے دونون موجود ھین - پوچھئے سچ کہتا ھون یا کوئي بات جھوٹھہ بھي ھی ؟ خیر جب کئي دن مین مار کي کوفت سے بحال ھوئے - ایک روز مین نے کہا - ای بھائیو ! اب اِس شہر مین تُم بے اعتبار ھو گئے ھو - بہتر یہہ ھی کہ چند روز سفر کرو * یہہ سُنکر چپ ھو رہے * مین نے معلوم کیا کہ راضي ھین - سفر کي تیاري کرنے لگا - پال پرتل - بار برداري اور سواري کي فکر کرکے بیس ھزار روپی کي جنسِ تجارت کي

خرید کي * ایک قافله سوداگرون کا بُخارا کو جاتا تهـــا - اُن کے ساتهه کردیا *

بعد ایک سال کے وہ کاروان پهر آیا - اِن کي خیر خبر کچهه نه پائي - آخر ایک آشنا سے قسمین دیکر پوچها * اُسنے کها جب بُخارا مین گئے ایک نے جوئے خانے مین اپنا تمام مال هار دیا اب وهان کي جاروب کشي کرتا هی - اور پهڑ کو لیپتا پوتتا هی - جواري جو جمع هوتے هین اُنکي خدمت کرتا هی - وے بطریق خیرات کے کچهه دیتے هین - وهان گُرگا بنا پڑا رهتا هی * اور دوسرا بوزه فروش کي لڑکي پر عاشق هو اپنا مال سارا صرف کیا - اب وہ بوزے خانےکي ٹهل کیا کرتا هی * قافلے کے آدمي اِسلئے نهین کهتے که تو شرمنده هوگا *

یهه احوال اُس شخص سے سنکر میري عجب حالت هوئي - مارے فکر کے نیند بهوکهه جاتي رهي * زاد راه لیکر قصد بُخـــارا کا کیا * جب وهان پهنچا دونون کو ڈهونڈهه ڈهانڈهه کر اپنے مکان مین لایا - غُسل کرواکر نئي پوشاک پهنائي - اور اُنکي خِجالت کے ڈر سے ایک بات مُنهه پر نه رکهي * پهر مال سوداگري کا اِنکے واسطے خریدا اور اِراده گهر کا کیا * جب نزدیک نیشه پور کے آیا - ایک گانون مین بمعهٔ مال و اسباب اِن کو چهوڑ کر گهر مین آیا - اِسلئے که میرے آنیکي کسو کو خبر نهو * بعد دو دن کے مشهور کیا که میرے بهائي سفر سے آئے هین - کل اُن کے اِستقبال کي خاطر جاؤنگا * صُبح کو چاها که جاؤن - ایک گرهست اُسي موضع کا میرے پاس آیا اور فریاد کرنے لگا * مین اُس کي آواز سنکر باهر

نکلا - اُسے روتا دیکھکر پوچھا کہ کیون زاري کرتا هی ؟ وہ بولا تمھارے بھائیون کے سبب سے ہمارے گھر لوٹے گئے - کاشکے اُنکو تم وھان نہ چھوڑ آتے *

مین نے پوچھا کیا مُصیبت گُذري ! بولا کہ رات کو ڈاکا آیا اُنکا مال و اسباب لوٹا اور ہمارے گھر بھي لوٹ لے گئے * مین نے افسوس کیا اور پوچھا کہ اب وے دونون کہان ہین * کہا شہر کے باہر ننگے مُنگے خراب خستہ بیٹھے ہین * وونہین دو جوڑے کپڑون کے ساتھہ لیکر گیا - پہنا کر گھر مین لایا * لوگ سُنکر اُن کے دیکھنے کو آتے تھے - اور یہہ مارے شرمندگي کے باہر نہ نکلتے تھے * تین مہینے اسي طرح گُذرے - تب مین نے اپنے دل مین غور کي - کہ کب تک بے کونے مین دبکے بیٹھے رہینگے - بنے تو اُنکو اپنے ساتھہ سفر مین لے جاؤن *

بھائیون سے کہا - اگر فرمایئے تو یہہ فدوي آپ کے ساتھہ چلے * بے خاموش رہے - پھر لوازمہ سفر کا اور جنس سوداگري کي تیّار کرکے چلا اور اُنکو ساتھہ لیا * جس وقت مال کي زکواۃ دیکر اسباب کشتي پر چڑھایا - اور لنگر اُٹھایا - ناؤ چلي * یہہ کُتّا کنارے پر سو رہا تھا - جب چونکا اور جہاز کو مانجھہ دھار مین دیکھا حیران ہو کر بھونکا - اور دریا مین کود پڑا اور پیرنے لگا * مین نے ایک پنسوئي دوڑا دي - بارے سگ کو لیکر کشتي مین پہنچایا * ایک مہینا خیر و عافیت سے دریا مین گُذرا - کہین منجھلا بھائي میري لونڈي پر عاشق ہوا * ایک دن بڑے بھائي سے کہنے لگا - چھوٹے بھائي کي مِنّت اُٹھانے سے بڑي

شرمندگي حاصل هوئي - اِسکا تدارک کيا کرين ؟ بڑے نے جواب دیا کہ ایک صلاح دل میں ٹھہرائي هي - اگر بن آوے تو بڑي بات هي * آخر دونون نے مصلحت کرکے تجویز کي کہ اسے مار ڈالین - اور سارے مال اسباب کے قابض و متصرف هون *

ایک دن میں جہاز کي کوٹھري میں سوتا تھا - اور لونڈي پاؤن داب رهي تھي کہ منجھلا بھائي آیا اور جلدي سے مجھے جگایا - میں هڑبڑا کر چونکا اور باهر نکلا - یہہ کتا بھي میرے ساتھہ هولیا دیکھون تو بڑا بھائي جہاز کي باڑ پر هاتھہ ٹیکے نہوڑا هوا تماشا دریا کا دیکھہ رها هي - اور مجھے پکارتا هي * میں نے پاس جاکر کہا خیر تو هي ؟ بولا عجب طرح کا تماشا هو رها هي کہ دریائي آدمي موتي کي سیپیان اور مونگے کے درخت هاتھہ میں لیئے هوئے ناچتے هیں * اگر اور کوئي ایسي بات خلاف قیاس کہتا تو میں نہ مانتا - بڑے بھائي کے کہنے کو راست جانا - دیکھنے کو سر جھکایا * هرچند نگاہ کي کچھہ نظر نہ آیا - اور وہ بھي کہتا رها اب دیکھا ؟ لیکن کچھہ هو تو دیکھون * اِس میں مجھے غافل پاکر منجھلے نے اچانک پیچھے آکر ایسا ڈھکیلا کہ بے اِختیار پاني میں گر پڑا - اور وے رونے دھونے لگے کہ دوڑیو همارا بھائي دریا میں ڈوبا *

اِتنے میں ناؤ ابڑھہ گئي اور دریا کي لہر مجھے کہین سے کہین لے گئي غوطے پر غوطے کھاتا تھا - اور موجون میں چلا جاتا تھا * آخر تھک گیا - خدا کو یاد کرتا تھا - کچھہ بس نہ چلتا تھا * ایک بارگي کسي چیز پر هاتھہ پڑا - آنکھہ کھول کر دیکھا تو یہي کتا هي *

شاید جس دم مجھے دریا میں ڈالا - میرے ساتھہ یہہ بھي کودا
اور پیرتا ہوا میرے ساتھہ لپٹا چلا جاتا تھا * میں نے اُسکي دم
پکڑلي * اللہ نے اُسکو میري زندگي کا سبب کیا * سات دن اور
رات یہي صورت گذري - آٹھوین دن کنارہ جا لگے - طاقت مُطلق
نہ تھي - لیٹے لیٹے کروٹین کہاکر جون تون اپنے تئین خشکي مین
ڈالا * ایک دن بیہوش پڑا تھا - دوسرے دن کُتّے کي آواز کان
مین گئي - ہوش مین آیا - خدا کا شکر بجا لایا * اِدھر اُدھر
دیکھنے لگا - دور سے سواد شہر کا نظر آیا - لیکن قوت کہان کہ اِرادہ
کرون ! لاچار دو قدم چلتا پھر بیٹھتا - اِسي حالت سے شام تلک
کوس بھر راہ کاٹي *

بیچ مین ایک پہاڑ مِلا - رات کو وہان پڑ رہا - صُبح کو شہر
مین داخل ہوا * جب بازار مین گیا - نان بائي اور حلوائیون
کي دوکانین نظر آئین - دل ترسنے لگا - نہ پاس پیسا جو خرید
کرون - نہ جي چاہے کہ مُفت مانگون * اِسي طرح اپنے دل کو
تسلّي دیتا ہوا کہ اگلي دوکان سے لونگا چلا جاتا تھا * آخر طاقت
نرہي اور پیٹ مین آگ لگي - نزدیک تھا کہ روح بدن سے
نکلے * ناگاہ دو جوان کو دیکھا کہ لباس عجم کا پہنے - اور ہاتھہ
پکڑے چلے آتے ہین * اُن کو دیکھہ کر خوش ہوا کہ یے اپنے مُلک
کے اِنسان ہین - شاید آشنا صورت ہون - اِنسے اپنا احوال کہونگا *
جب نزدیک آئے تو میرے دونون برادرِ حقیقي تھے دیکھہ کر
نہت شاد ہوا - شکر خدا کا کیا کہ خدانے آبرو رکھہ لي -
غیر کے آگے ہاتھہ نہ پسارا * نزدیک جاکر سلام کیا اور بڑے

بھائي کا ھاتھہ چوما - انہون نے مُجھے دیکھتے ھي غُل و شور کیا - منجھلے بھـــائي نے طمانچہ مارا کہ مـیـــن لڑکھڑا کر گِر پڑا * بڑے بھائي کا دامن پکڑا کہ شاید یہہ حمایت کریگا - اُس نے بھي لات ماري *

غرض دونون نے مجھے خوب خورد خام کیا - اور حضـــرت یوسف کے بھائیون کا سا کام کیا * ھر چند مین نے خدا کے واسطے دیئے اور گِھگیایا ھرگز رحم نہ کھایا * ایک خلقت اِکٹّھي ھوئي - سب نے پوچھا اِسکا کیا گناہ ھي ! تب بھائیون نے کہا - یہہ حرام زادہ ھمارے بھائي کا نوکر تھا - سو اُسکو دریا مین ڈال دیا - اور مال اسباب سب لے لیا * ھم مُدّت سے تلاش مین تھے - آج اس صورت سے نظر آیا * اور مجھسے پوچھتے تھے کہ اي ظالم ؟ یہہ کیا تیرے دل مین آیا کہ ھمارے بھائي کو مار کھپایا ! کیا اُن نے تیري تقصیر کي تھي ؟ اُن نے تُجھہ سے کیا برا سلوک کیا تھا کہ اپنا مختار بنایا تھا ؟ پھر اُن دونون نے اپنے گریبان چاک کر ڈالے - اور بے اِختیار جھونٹھہ موٹھہ بھائي کي خاطر روتے تھے - اور لات مُکّي مُجھہ پر کرتے تھے *

اِس مین حاکم کے پیادے آئے - اِن کو ڈانٹا کہ کیون مارتے ھو ؟ اور میرا ھاتھہ پکڑ کر کوتوال کے پاس لے گئے * یے دونون بھي ساتھہ چلے اور حاکم سے بھي یہي کہا - اور بطور رِشوت کے کچھہ دیکر اپنـــا اِنصاف چاھا - اور خون ناحق کا دعوي کیـــا * حاکم نے مجھہ سے پوچھا * میري یہہ حالت تھي کہ مارے بھوکھہ اور مار پیٹ کے طاقت گویائي کي نہ تھي * سر نیچے

کئی کھڑا تھا - کُچھہ مُنہہ سے جواب نہ نکلا * حاکم کو بھي يقين ہوا کہ يہہ مقرّر خوني ھی - فرمايا کہ اسے ميدان مين ليجاکر سولي دو * جہان پناہ ! مين نے روپي ديکر اِنکو يہودي کي قيد سے چھڑايا تھا اُس کے عِوض اِنہون نے بھي روپی خرچ کرکے ميري جان کا قصد کيا * يے دونون حاضر ہين - انسے پوچھئے کہ مين اِس مين سرِ مو تفاوت کہتاھون * خير مجھے لے گئے - جب دار کو ديکھا - ھاتھہ زندگي سے دھويا *

سوا اِس کُتّے کے کوئي ميرا رونے والا نہ تھا - اُسکي يہہ حالت تھي کہ ہر ايک آدمي کے پاؤن مين لوٹتا اور چلّاتا تھا * کوئي لکڑي کوئي پتّھر سے مارتا ليکن يہہ اُس جگہہ سے نہ سرکتا - اور مين رو بقبلہ کھڑا ھو خدا کو کہتا تھا - کہ اِسوقت مين تيري ذات کے سوا ميرا کوئي نہين جو آڑے آوے اور بيگناہ کو بچاوے - اب توھي بچاوے تو بچتا ھون * يہہ کہکر کلمہ شہادت کا پڑھہ کر تيورا کر گر پڑا *

خُدا کي حکمت سے اُس شہر کے بادشاہ کو قُلنج کي بيماري ھوئي - اُمرا اور حکيم جمع ھوئے جو عِلاج کرتے تھے فائدہ مند نہوتا تھا * ايک بزرگ نے کہا کہ سب سے بہتر يہہ دوا ھی کہ مُحتاجون کو کُچھہ خيرات کرو اور بنديون کو آزاد کرو - دوا سے دُعا مين بڑا اثر ھی * ونہين بادشاھي چيلے بندي خانون کي طرف دوڑے *

اِتفاقاً ايک اُس ميدان مين آنکلا - اژدھام ديکھکر معلوم کيا کہ کسو کو سولي چڑھاتے ھين * يہہ سنتے ھي گھوڑے کو دار کے

نزدیک لاکر تلوار سے طنابیں کاٹ دیں * حاکم کے پیادون کو ڈانٹا اور تنبیہ کي کہ ایسے وقت مین کہ بادشاہ کي یہہ حالت هي - تم خُدا کے بندے کو قتل کرتے هو ! اور مجھہ چھوڑ دیا * تب یہہ دونون بھائي پھر حاکم کے پاس گئے - اور میرے قتل کے واسطے کہا شحنہ نے تو رشوت کھائي تھي - جو یہہ کہتے تھے سو کرتا تھا

کوتوال نے اِن سے کہا کہ خاطر جمع رکھو - اب مین اِسے ایسا قید کرتا هون کہ آپ سے آپ مارے بھوکھون کے بے آب و دانہ مرجاوے - کسو کو خبر نہووے * مجھہ پکڑ لائے اور ایک گوشے مین رکھا * اُس شہر سے باهر ایک کوس پر ایک پہاڑ تھا کہ حضرت سُلیمان کے وقت مین دیؤن نے ایک کُوا تنگ و تاریک اُس مین کھودا تھا - اُسکا نام زندان سلیمان کہتے تھے * جس پر ہوا غضب بادشاهي هوتا - اُسے وهان محبوس کرتے - وہ خود بخود مرجاتا * القصہ رات کو چپکے بے دونون بھائي اور کوتوال کے ڈنڈے مجھہ اُس پہاڑ پر لیگئے - اور اُس غار مین ڈال کر اپني خاطر جمع کرکے پھرے * اي بادشاہ ! یہہ کُتّا میرے ساتھہ چلا گیا - جب مجھہ کوئے مین گرادیا - تب یہہ اُسکي مینڈ پر لیٹ رها * مین اندر بے هوش پڑا تھا - ذرہ سرت آئي تو مین نے اپنے تئین مُردہ خیال کیا اور اُس مکان کو گور سمجھا * اِس مین دو شخصون کي آواز کان مین پڑي کہ کچھہ آپس مین باتین کرتے هین * یہي معلوم کیا کہ مُنکر نکیر هین - مجھہ سے سوال کرنے آئے هین * سر سراهت رسّي کي سُني - جیسے کسو

نے وهان لٹکائي * مين حيرت مين تها - زمين ٹٹولتا تو هڈيان هاتهه مين آئين *

بعد ايک ساعت کے آواز چپڑ چپڑ مُنهه چلانے کي ميرے کان مين آئي - جيسے کوئي کچهه کهاتا هي * مين نے پوچها که اي خدا کے بندو ! تم کون هو؟ خدا کے واسطے بتاؤ * وے هنسے اور بولے - يهه زندان مهتر سليمان کا هي - اور هم قيدي هين * مين نے اُنسے پوچها - که مين جيتا هون؟ پهر کهلکهلا کر هنسے اور کها اب تلک تو تو زنده هي - پر اب مريگا * مين نے کها - که تم کيا کهاتے هو - مجهے بهي تهوڑا سا دو؟ تب جُهنجلا کر خالي جواب ديا اور کچهه نديا * وے کها پي کر سو رهے - مين مارے ضعف و ناتواني کے غش مين پڑا روتا - اور خدا کو ياد کرتا تها * قبلهٔ عالم ! سات دن دريا مين اور اِتنے دن بهائيون کے بهتان کے سبب دانه مُيسّر نه آيا - علاوه کهانے کے بدلے مار پيٹ کهائي - اور ايسے زندان مين پهنسا که صورت رهائي کي مُطلق خيال مين بهي نه آتي تهي *

آخر جان کندني کي نوبت پهنچي - کبهو دم آتا کبهو نکل جاتا تها - ليکن کبهو کبهو آدهي رات کو ايک شخص آتا اور رومال مين روٹيان اور پاني کي صراحي ڈوري مين باندهه کر لٹکا ديتا اور پکارتا * وے دونون آدمي جو ميرے پاس محبوس تهے لے ليتے اور کهاتے پيتے * اوپر سے کُتّے نے هميشه يهه احوال ديکهتے ديکهتے عقل دوڑائي - که جس طرح يهه شخص آب و نان کوئے مين لٹکا ديتا هي - تو بهي ايسي فکر کر که کچهه اُس بے کس کو

جو میرا خاوند ھی آزوقہ پہنچے تو اُسکا دم بچے * یہہ خیال کرکے شہر مین گیا - نان بائی کی دوکان مین منبر پر گردے چنے ہوئے دھرے تھے - جست مار کر ایک کلچہ مُنہہ مین لیا اور بہاگا * لوگ پیچھے دوڑے - ڈھیلے مارتے تھے لیکن اُسنے نان کو نہ چھوڑا * آدمی تھک کر پھرے - شہر کے کُتّے پیچھے لگے - اُنسے لڑتا بھڑتا روٹی کو بچائے اس چاہ پر آیا - اور نان کو اندر ڈال دیا * روز روشن تھا - مین نے روٹی کو اپنے پاس پڑا دیکھا اور کتے کی آواز سنی * کلچے کو اُٹھا لیا - اور یہہ کُتّا روٹی پھینک کر پانی کی تلاش مین گیا *

کسی گاؤن کے کنارے ایک بڑھیا کی جھوپڑی تھی - تھلیا اور بدھنا پانی سے بھرا ہوا دھرا تھا - اور وہ پیر زن چرخا کاتتی تھی * کُتّا کوزے کے نزدیک گیا - چاھا کہ لوٹے کو اُٹھاوے - عورت نے ڈانڈا - لوٹا مُنہہ سے چھوٹا - گھڑے پر گرا - مٹکا پھوٹا - باقی باسن لُڑھہ گئے - پانی بہ چلا * بڑھیا لکڑی لیکر مارنے کو اُٹھی - یہہ سگ اُسکے دامن مین لپٹ گیا - اُسکے پاؤن پر مُنہہ ملنے اور دم ھلانے لگا - اور پہاڑ کی طرف دوڑ گیا پھر اُسکے پاس آکر کبھو رسی اُٹھاتا - کبھو ڈول مُنہہ مین پکڑ کر دکھاتا - اور مُنہہ اُسکے قدمون پر رگڑتا - اور آنچل چادر کا پکڑ کر کھینچتا * خدا نے اُس عورت کے دل مین رحم دیا کہ ڈول رسی کو لیکر اُسکے ھمراہ چلی * یہہ اُسکا آنچل پکڑے گھر سے باھر ھوکر آگے آگے ھولیا *

آخر اُسکو پہاڑ ھی پر لے آیا - عورت کے جی مین کنہ کی

اِس حرکت سے اِلہام ہوا کہ اِسکا میان مُقرر اِس غار مین گرفتار هی - شاید اُسکي خاطر پاني چاهتا هی * غرض پیرزن کو لئے هوئے غار کے مُنهه پر آیا * عورت نے لوٹا پاني کا بهر کر رسي سے لٹکایا - مین نے وہ باسن لیا اور نان کا ٹکڑا کهایا - دو تین گهونٹ پاني پیا - اِس پیٹ کے دوزخ کو راضي کیا * خدا کا شکر کر کر ایک کنارے بیٹهـا اور خدا کي رحمت کا مُنتظر تها - که دیکهئے اب کیا هونا هی ! یهه حیوان بے زبان اِسي طور سے نان لے آتا - اور بڑهیا کے هاتهه پاني پلواتا * جب بهٹیارون نے دیکها که کتا همیشه روٹي لے جاتا هی - ترس کهاکر مُقرر کیا که جب اِسے دیکهتے ایک گردا اُسکے آگے پهینک دیتے - اور اگر وہ عورت پاني نه لاتي - تو یهه اُسکے باسن پهوڑ ڈالتا - لاچار وہ بهي هر روز ایک صُراحي پاني کي دیجاتي * اِس رفیق نے آب و نان سے میري خاطر جمع کي اور آپ زندان کے مُنهه پر پڑا رهتا * اِس طرح چهه مهینے گذرے لیکن جو آدمي ایسے زندان مین رهے که دنیا کي هوا اُسکو نه لگے اُسکا کیا حال هو نرا پوست و اُستخوان مُجهه مین باقي رها زندگي وبال هوئي جي مین آتا که یا الهي ! یهه دم نکل جاوے تو بهتر هی *

ایک روز رات کو وے دونون قیدي سوتے تهے - میرا دل اُمنڈ آیا - بے اِختیار رونے لگا اور خدا کي درگاہ مین نک گهسني کرنے * پچهلے پهر کیا دیکهتا هون - که خدا کي قدرت سے ایک رسي غار مین لٹکي - اور آواز سهج مین سني که اي کم بخت بد نصیب ! ڈور کا سرا اپنے هاتهه مین مضبوط باندهه اور یهان سے

نکل * مین نے سنکر دل مین خیال کیا که آخر بھائي مجھه پر مهربان هوکر لهو کے جوش سے آپ هي نکالنے آئے * نهایت خوشي سے اُس طناب کو کمر مین خوب کسا - کِسو نے مجھے اوپر کھینچا * رات ایسي اندھیري تھي که جن نے مجھے نکالا اُس کو مین نے نه پہچانا که کون هی * جب مین باھر آیا تب اُس نے کہا جلد آ - یہان کھڑے هونے کي جگہه نہین * مجھه مین طاقت تو نه تھي پر مارے ڈر کے لُڑھتا پڑتا پہاڑ سے نیچے آیا * دیکھون تو دو گھوڑے زین بندھے هوئے کھڑے هین * اُس شخص نے ایک پر مجھے سوار کیا - اور ایک پر آپ چڑھه لیا اور آگے هوا * جاتے جاتے دریا کے کنارے پر پہنچا *

صُبح هو گئي اُس شهر سے دس بارہ کوس نکل آئے - اُس جوان کو دیکھا که اوپچي بنا هوا - زرہ بکتر پہنے - چار آئینے باندھے - گھوڑے پر پاکھر ڈالے - میري طرف غضب کي نظرون سے گھور کر اور هاتهه اپنا دانتون سے کاٹکر تلوار میان سے کھینچي اور گھوڑے کو جَست کر کر مجھه پر چلائي * مین نے اپنے تئین گھوڑے پر سے نیچے گرا دیا گِھگیانے لگا - که مین بے تقصیر هون - مجھے کیون قتل کرتا هی ؟ اي صاحب مروت ؟ ویسے زندان سے میرے تئین تونے نکالا - اب یه بے مروّتي کیا هی ! اُس نے کہا سچ کہه تو کون هی ! مین نے جواب دیا که مُسافر هون - ناحق کي بلا مین گرفتار هوگیا تھا - تمھارے تصدّق سے بارے جیتا نکلا هون * اور بہت باتین خوشامد کي کین *

خدا نے اُسکے دِل میں رحم دیا - شمشیر کو غِلاف کیا اور بولا - خیر خدا جو چاھے سو کرے - جا تیري جان بخشي کي - جلد سوار ھو یہان توقُّف کا مکان نہیں * گھوڑون کو جلد کیا اور چلے - راہ میں افسوس کھاتا اور پچتاتا جاتا تھا * ظُہر کے وقت تک ایک جزیرے میں جا پہنچے * وھان گھوڑے سے اُترا - مجھے بھي اُتارا - زین خوگیر مرکبون کي پیٹھہ سے کھولا اور چرنے کو چھوڑ دیا * اپني بھي کمر سے ھتھیار کھول ڈالے اور بیٹھا - مجھہ سے بولا - اي بدنصیب ! اب اپنا احوال کہہ تو معلوم ھو کہ تو کون ھي * میں نے اپنا نام و نشان بتایا - اور جو جو کُچھہ بیتا بیتي تھي اُس سے آخر تلک کہي *

اُس جوان نے جب میري سرگُذشت سب سُني - رونے لگا - اور مخاطب ھوا کہ اي جوان - اب میرا ماجرا سن - میں کذیا زیرباد کے دیس کے راجا کي ھون - اور وہ گبرو جو زندان سلیمان میں قید ھي اُسکا نام بہرہ مند ھي - میرے پتا کے منتري کا بیٹا ھي * ایک روز مہاراج نے اگیا دي کہ جتنے راجا اور کنور ھیں - میدان میں زیر جھروکھے نکلکر تیر اندازي اور چوگان بازي کریں - تو گھڑ چڑھي اور کسب ھر ایک کا ظاھر ھو * میں راني کے نیڑے جو میري ماتا تھیں اٹاري پر اوجھل میں بیٹھي تھي اور دائیان اور سہیلیان حاضر تھیں - تماشا دیکھتي تھي * یہہ دیوان کا پوت سب میں سندر تھا - اور گھوڑے کو کاوے دیکر کسب کر رھا تھا - مجھکو بھایا اور دل سے آسپر ریجھي - مُدّت تلک یہہ گپت رکھي *

آخر جب بہت بیاکُل ہوئي - تب دائي سے کہا اور ڈھیرسا انعام دیا * وہ اُس جوان کو کِسو نہ کِسو ڈھب سے پوشیدہ میري دھراھر میں لے آئي - تب یہہ بھي مجھے چاھنے لگا * بہت دن اِس عشق مُشک میں کٹے * ایک روز چوکیداروں نے آدھي رات کو ھتھیار باندھے اور محل میں آتے دیکھکر اُسے پکڑا اور راجہ سے کہا * اُسے حکم قتل کا کیا - سب ارکان دولت نے کہہ سنکر جان بخشي کروائي - تب فرمایا کہ اِسکو زندان سلیمان میں ڈال دو * اور دوسرا جوان جو اُسکے ھمراہ اسیر ھی - اُسکا بھگنا ھی - اُس دِین کو وہ بھي اُسکے ساتھہ تھا - دونوں کو اُس کوئے میں چھوڑدیا * آج تین برس ھوئے کہ وے پھنسے ھیں * مگر کسو نے نہیں دریافت کیا کہ یہہ جوان راجہ کے گھر میں کیوں آیا تھا * بھگوان نے میري پت رکھي * اُسکے شکرانے کے بدلے میں نے اپنے اُوپر لازم کیا ھی - کہ آن اور جل اُسکو پہنچایا کروں - جب سے اتہوارے میں ایک دن آتي ھوں اور آٹھہ دن کا آزوقہ انڈھا دے جاتي ھوں *

کل کي رات سپنے میں دیکھا کہ کوئي مانُس کہتا ھی کہ شتابي اُٹھہ - اور گھوڑا جوڑا اور کمند اور کُچھہ نقد خرچ کے واسطے لیکر اُس غار پر جا - اور اُس بیچارے کو وھاں سے نکال * یہہ سنکر میں چونک پڑي اور مگن ھوکر مردانہ بھیس کیا - اور ایک صندوقچہ جواھر و اشرفي سے بھرلیا - اور یہہ گھوڑا اور کپڑا جوڑا لیکر وھاں گئي کہ کمند سے اُسے کھینچوں * کرم میں تیرے تھا کہ ویسي قید سے اسطرح چھٹکارا پاوے - اور میرے اِس

کرتب سے محرم کوئي نہين - شايد وہ کوئي ديوتا تھا کہ تيري مخلصي کي خاطر مجھے بھجوايا * خير جو ميرے بھاگ مين تھا سو ھوا * يہہ کہتا کہہ کر پوري کچوري ماس کا سالن انگوچھے سے کھولا - پہلے قند نکال ايک کٹورے مين گھولا اور عرق بيد مشک کا اُس مين ڈال کر مجھے ديا * مين نے اُسکے ھاتھہ سے ليکر پيا پھر تھوڑا سا ناشتا کيا * بعد ايک ساعت کے ميرے تئين لُنگي بندھواکر دريا مين ليگئي - قينچي سے ميرے سر کے بال کترے ناخُن ليئے - نہلا دُھلاکر کپڑے پہنائے - نئے سر سے آدمي بنايا * مين دوگانہ شکرانے کا رو بقبلہ ھوکر پڑھنے لگا - وہ نازنين اِس ميري حرکت کو ديکھتي رہي *

جب نماز سے فارغ ھوا پوچھنے لگي - يہہ تونے کيا کام کيا ؟ مين نے کہا جس خالق نے ساري خلقت کو پيدا کيا اور تجھہ سي محبوبہ سے ميري خدمت کروائي اور تيرے دل کو مجھہ پر مہربان کيا اور ويسے زندان سے خلاص کروايا - اُس کي ذات لا شريک ھی - اُس کي مين نے عبادت کي - اور بندگي بجالايا اور اداے شکر کيا * يہہ بات سنکر کہنے لگي - تم مُسلمان ھو! مين نے کہا شکراً الحمدُ لِلہ * بولي ميرا دل تمھاري باتون سے خوش ھوا - ميرے تئين بھي سکھاؤ اور کلمہ پڑھاو * مين نے دل مين کہا اَلحمدُ للّٰہ کہ يہہ ھمارے دين کي شريک ھوئي * غرض مين نے لا اِلٰہَ اِلاّ اللّٰہُ مُحَمّدٌ رَسُولُ اللّٰہِ پڑھا - اور اُس سے پڑھوايا * پھر وھان سے گھوڑون پر سوار ھوکر ھم دونون چلے * راتکو اُترتے تو وہ ذکر ايمان کا کرتي اور سنتي اور خوش ھوتي * اِسي

طرح دو مہینے تک پیہم شبانہ روز چلے گئے *

آخر ایک ولایت میں پہنچے که درمیان سرحدِ مُلکِ زیرباد اور سراندیپ کے تھي - ایک شہر نظر آیا که آبادي میں اِستنبول سے بڑا - اور آب و ہوا بہت خوش اور مُوافق * بادشاہ اُس شہر کا کسري سے زیادہ عادل اور رعیت پرور دیکھہ کر دل نہت شاد ہوا * ایک حویلي خرید کرکے بود و باش مُقرّر کي * جب کئي دن میں رنجِ سفر سے آسودہ ہوئے - کُچھہ اسباب ضروري درست کرکے اُس بي بي سے مُوافق شرعِ مُحمّدي کے نکاح کیا اور رہنے لگا * تین سال میں وہاں کے اکابر و اصاغر سے مل جل کر اعتبار بہم پہنچایا - اور تجارت کا ٹھاٹھہ پھیلایا * آخر وہاں کے سب سوداگرون سے سبقت لیگیا * ایک روز وزیر اعظم کي خدمت میں سلام کے لئے چلا - ایک میدان میں کثرت خلق الله کي دیکھي - کسو سے پوچھا که کیون اِتنا اژدہام هی ! معلوم ہوا که دو شخصون کو زنا اور چوري کرتے پکڑا هی - اور شاید خون بھي کیا هی - اُنکو سنگسار کرنے کو لائے ہیں *

مجھے سنتے هي اپنا احوال یاد آیا که ایکدن مجھے اِسي طرح سولي چڑھانے لے گئے تھے - خدا نے بچا لیا * آیا یے کون ہینگے که ایسي بلا میں گرفتار ہوئے ہیں * معلوم نہیں که راست هی یا میري طرح تہمت میں گرفتار ہوئے ہیں * بھیڑ کو چیر کر اندر گھسا - دیکھا تو یہي میرے دونون بھائي ہیں که ٹُنڈیان کسے سر و پا برہنه لیئے جاتے ہیں * اُنکي صورت دیکھتے هي خون نے جوش کیا اور کلیجا جلا - مُحصّلون کو ایک مُٹھي اشرفیان دین اور

کہا - کہ ایک ساعت توقُّف کرو - اور وھان سے گھوڑے کو سرپٹ پھینک کر حاکم کے گھر گیا * ایک دانہ یاقوت بے بہا کا نذر گذرانا - اور اِنکي شفاعت کي * حاکم نے کہا - ایک شخص اِن کا مُدّعي ھي - اور اِنکے گُناہ ثابت ھوئے ھین - اور بادشاہ کا حکم ھو چکا ھي - مین لاچار ھون *

بارے بہت منّت و زاري سے حاکم نے مُدَّعي کو بُلواکر پانچ ھزار روپئے پر راضي کیا - کہ وہ دعوی خونکا مُعاف کرے مین نے روپئے گن دئے - اور لا دعوی لکھوا لیا اور ایسي بلا سے مخلصي دلوائي * جہان پناہ ؟ اِن سے پوچھیئے کہ سچ کہتا ھون یا جھوٹھہ بکتا ھون * وے دونون بھائي سر نیچے کیئے شرمندہ سے کھڑے تھے * خیر اِن کو چھڑواکر گھر مین لایا - حمام کرواکر لباس پہنوایا - دیوان خانے مین مکان رھنے کو دیا * اِس مرتبے اپنے قبیلے کو اِن کے روبرو نہ کیا - اِنکي خدمت مین حاضر رھتا - اور اُن کے ساتھہ کھانا کھاتا - سونے کے وقت گھر مین جاتا * تین برس تک اِن کي خاطر داري مین گذري اور اِنسے بھي کوئي حرکت بد واقع نہوئي کہ باعث رنجیدگي کا ھووے - جو مین سوار ھوکر کہین جاتا تو وے گھر مین رھتے *

اِتفاقاً وہ بھي نیک بخت ایک دن حمّام کو گئي تھي - جب دیوان خانے مین آئي کوئي مرد نظر نہ پڑا * اُس نے برقع اُتارا - شاید یہہ منجھلا بھائي لیٹا ھوا جاگتا تھا - دیکھتے ھي عاشق ھوا * بڑے بھائي سے کہا - دونون نے میرے مارڈالنے کي باھم صلاح کي * مین اُس حرکت سے مُطلق خبر نہ رکھتا تھا - بلکہ

دل مین کہتا تھا کہ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ اِس مرتبے اب تک انہون نے کچھہ
ایسي بات نہین کي - اب اِن کي وضع درست ہوئي - شاید
غیرت کو کام فرمایا * ایک روز بعد کہانے کے بڑے بہائي صاحب
آبدیدہ ہوئے اور اپنے وطن کي تعریف اور ایران کي خوبیان بیان
کرنے لگے * یہہ سنکر دوسرے بہي بسورنے لگے * مین نے
کہا اگر اِرادہ وطن کا هي تو بہتر - مین تابع مرضي کے هون -
میري بہي یہي آرزو هي * اب اِنشاء اللّٰہ تعالی مین بہي
آپ کي رکاب مین چلتا هون * اُس بي بي سے دونون بہائیون
کي اُداسي کا مذکور کیا - اور اپنا اِرادہ بہي کہا * وہ عاقلہ
بولي کہ تم جانو لیکن پہر کچھہ دغا کیا چاهتے هین - یہہ تمہاري
جان کے دشمن هین - تم نے سانپ آستین مین پالے هین -
اور اِن کي دوستي کا بہروسا رکہتے هو ! جو جي چاهے سو کرو -
لیکن موذیون سے خبردار رهو * بہر تقدیر تہوڑے عرصے مین
تیّاري سفر کي کرکے خیمہ میدان مین اِستاد کیا * بڑا قافلہ جمع
هوا - اور میري سرداري اور قافلہ باشي پر راضي هوئے * اچھي
ساعت دیکہکر روانہ هوا - لیکن اِن کي طرف سے اپني جانب
مین هوشیار رهتا - اور سب صورت سے فرمان برداري اور دل جوئي
انکي کرتا *

ایک روز ایک منزل مین منجہلے بہائي نے مذکور کیا - کہ
ایک فرسخ اِس مکان سے ایک چشمہ جاري هي مانند سلسبیل
کے - اور میدان مین خود رو کوسون تلک لالہ و نافرمان اور نرگس
و گلاب پہولا هي * واقعي عجب مکان سیر کا هي - اگر اپنا اختیار

هوتا تو کل وهان جاکر تفریح طبیعت کي کرتے - اور ماندگي بهي رفع هوتي * مین بولا که صاحب مختار هین - فرماؤ تو کل کے دن مقام کرین - اور وهان چلکے سیر کرتے پهرین * یے بولے - ازین چه بهتر ! مین نے حکم کیا که سارے قافلے مین پکار دو که کل مقام هی * اور بکاول کو کها که حاضري قِسم به قِسم کي تیّار کر - کل سیر کو چاینگے * جب صبح هوئي - اِن دونون برادرون نے کپڑے پهن کمر باندهه کر مُجهے یاد دِلایا - که جلد ٹهنڈے ٹهنڈے چلیئے اور سیر کیجئے * مین نے سواري مانگي - بولے که پا پیاده جو لطف سیر کا هوتا هی سو سواري مین معلوم * نفرون کو کهه دو گهوڑے ڈُریا کر لے آوین *

دونون غلامون نے قلیان اور قهوه دان لے لیا - اور ساتهه هوئے * راه مین تیر اندازي کرتے هوئے چلے جاتے تهے - جب قافلے سے دور نکل گئے - ایک غلام کو اِنهون نے کسي کام کو بهیجا * تهوڑي دور آگے بڑهه کر دوسرے کو بهي اُس کے بُلانے کو رُخصت کیا * کم بختي جو آئي میرے مُنهه مین جیسے کسو نے مُهر دے دي - جو وے چاهتے تهے سو کرتے تهے - اور مجهے باتون مین پرچائے لیئے جاتے تهے - مگر یهه کڈا ساتهه رهگیا تها * بهت دور نکل گئے نه چشمه نظر آیا نه گلزار - مگر ایک میدانِ پر خار تها - وهان مجهے ماندگي لگي مین دم لینے کو بیٹها * اپنے پیچهے چمک تلوار کي سي دیکهي - مُڑکر دیکهون تو منجهلے بهائي صاحب نے مُجهه پر تلوار ماري که سر دو پاره هو گیا * جب تلک بولون که ای ظالم ؟ مجهے کیون مارتا هی ! بڑے بهائي

نے شانے پر لگائي * دونون زخم کاري لگے -- تیوراکر گرا - تب
ان دونون بے رحمون نے بخاطر جمع میرے تئین چور زخمي کیا اور
لہو لہان کردیا * یہہ کتّا میرا احوال دیکھکر اُنپر بھپکا - اسکو بھي
گھایل کیا * بعد اوسکے اپنے ہاتھون سے اپنے بدنون مین زخمون
کے نشان کیئے اور سر و پا برہنہ قافلے مین گئے اور ظاہر کیا کہ
حرامیون نے اُس میدان مین ہمارے بھائي کو شہید کیا - اور
ہم بھي لڑ بھڑ کر زخمي ہوئے * جلدي کوچ کرو نہین تو اب
کاروان پر گِر کر سب کو ننگیا لینگے * قافلے کے لوگون نے بدوؤن
کا نام جو سنا وونہین بد حواس ہوئے - اور گھبرا کر کوچ کیا
اور چل نکلے *

میري قبیلے نے سلوک اور خوبیان اُنکي سن رکھین تھین -
جو جو مجھسے دغائین کین تھین - یہہ واردات اِن کاذبون سے
سنکر جلد خنجر سے اپنے تئین ہلاک کیا اور جان بحق تسلیم
ہوئي * اي درویشو ! اُس خواجۂ سگ پرست نے جب اپني
کیفیت اور مصیبت اسطرح سے یہان تک کہي - سنتے ہي مجھے
بے اختیار رونا آیا * وہ سوداگر دیکھکر کہنے لگا قبلۂ عالم ! اگر
بے ادبي نہوتي تو برہنہ ہوکر مین اپنا سارا بدن کھول کر دکھاتا *
تسپر بھي اپني راستي پر گریبان مونڈھے تلک چیر کر دکھایا *
واقعي چار اُنگل تن اُسکا بغیر زخم کے ثابت نہ تھا * میرے حضور
سر سے عمامہ اُتارا - کھوپڑي مین ایسا بڑا گڑھا پڑا تھا کہ ایک انار
سموچا اُس مین سماوے * ارکان دولت جتنے حاضر تھے سب نے
اپني آنکھین بند کرلین - طاقت دیکھنے کي نرھي *

پھر خواجه بولا که بادشاہ سلامت ! جب بے بھائي اپني دانست میں میرا کام تمام کرکے چلے گئے - ایک طرف میں اور ایک طرف یہه سگ میرے نزدیک زخمي پڑا تھا * لہو اتنا بدن سے گیا که مُطلق طاقت اور ھوش کچھه باقي نه تھا - کیا جانوں دم کہاں اٹک رھا تھا که جیتا تھا * جس جگہه میں پڑا تھا ولایت سرندیپ کي سرحد تھي - اور ایک شہر بہت آباد اوسکے قریب تھا - اُس شہر میں بڑا بُتخانه تھا - اور وھاں کے بادشاہ کي ایک بیٹي تھي نہایت قبول صورت اور صاحب جمال *

اکثر بادشاہ اور شہزادے اُسکے عشق میں خراب تھے * وھاں رسم حجاب کي نه تھي - اِس سے وہ لڑکي تمام دن ھمجولیوں کے ساتھه سیر شکار کرتي پھرتي * ھم سے نزدیک ایک بادشاھي باغ تھا - اُس روز بادشاہ سے اجازت لیکر اُسي باغ میں آئي تھي * سیر کي خاطر اُس میدان میں پھرتے پھرتے آنکلي - کئي خواصیں بھي ساتھه سوار تھیں * جہاں میں پڑا تھا آئیں - میرا کراھنا سُنکر پاس کھڑي ھوئیں * مجھه اِس حالت میں دیکھکر وے بھاگیں اور شہزادي سے کہا - که ایک مردوا اور ایک کُتّا لہو میں شور بور پڑا ھی * اُنسے یہه سُنکر آپ ملکه میرے سر پر آئي - افسوس کھاکر کہا - دیکھو تو کچھه جان باقي ھی ؟ دو چار دائیوں نے اُتر کر دیکھا اور عرض کي - اب تلک تو جیتا ھی * تُرت فرمایا که امانت قالیچے پر لٹا کر باغ میں لے چلو *

وهان ليجاکر جراح سرکار کا بلاکر ميرے اور ميرے کتّے کے علاج کي خاطر بهت تاکيد کي - اور اُميدوار اِنعام و بخشش کا کيا * اُس حجّام نے سارا بدن ميرا پونچهه پانچهه کر خاک و خون سے پاک کيا - اور شراب سے دهو دهاکر زخمونکو ٹانکے مرهم لگايا اور بيد مُشک کا عرق پاني کے بدلے ميرے حلق مين چوايا * ملکه آپ ميرے سرهانے بيٹهي رهتي - اور ميري خدمت کرواتي - اور تمام دن رات مين دو چار بار کچهه شوربا يا شربت اپنے هاتهه سے پلاتي * بارے مجهے هوش آيا تو ديکها که ملکه نهايت افسوس سے کهتي هی - کس ظالم خون خوار نے تجهه پر يهه ستم کيا - بڑے بت سے بهي نه ڈرا ! بعد دس روز کے عرق اور شربت اور معجونون کي قوت سے مين نے آنکهه کهولي - ديکها تو اِندر کا اکهاڑا آس پاس جمع هی اور ملکه سرهانے کهڑي هی * ايک آہ بهري اور چاها که کچهه حرکت کرون - طاقت نه پائي - پادشاہ زادي مهرباني سے بولي که اي عجمي ! خاطر جمع رکهه کڑهه مت - اگرچه کسو ظالم نے تيرا يهه احوال کيا - ليکن بڑے بت نے مجهکو تجهه پر مهربان کيا هی - اب چنگا هوجاويگا *

قسم اُس خدا کي جو واحد اور لاشريک هی - مين اُسے ديکهکر پهر بے هوش هوگيا - ملکه نے بهي دريافت کيا اور گلاب پاش سے گلاب اپنے هاتهه سے چهڑکا * بيس دن کے عرصے مين زخم بهر آئے اور انگور کر لائے * ملکه هميشه رات کو جب سب سو جاتے - ميرے پاس آتي اور کهلا پلا جاتي * غرض

ایک چلّے مین غُسل کیا - پادشاہزادي نہایت خوش ہوئي - حجّام کو انعـام بہت سا دیا اور مجھکو پوشاک پہنوائي * خدا کے فضل سے اور خبرگیري اور سعي سے ملکہ کي خوب چاق چوبند ہوا - اور بدن نہـایت تیار ہوا - اور کُتّا بھي فربہ ہو گیا * روز مجھے شراب پلاتي اور باتین سُنتي اور خوش ہوتي * مین بھي ایک آدھہ نقل یا کہاني انوٹھي کہکر اُس کے دل کو بہلاتا *

ایک دن پوچھنے لگي کہ اپنا احوال تو بیان کرو کہ تُم کون ہو - اور یہہ واردات تم پر کیونکر ہوئي ؟ مین نے سارا ماجرا اپنا اول سے آخر تک کہہ سنایا * سنکر رونے لگي اور بولي - اب مین تجھہ سے ایسا سلوک کرونگي کہ اپني ساري مصیبت بھول جاویگا * مین نے کہا خدا تمہین سلامت رکھے - تم نے نئے سر سے میري جان بخشي کي هی - اب مین تمہارا ہو رہا ہون - واسطے خدا کے اِسي طرح ہمیشہ مجھہ پر اپني مہرباني کي نظر رکھیو * غرض تمام رات اکیلي میرے پاس بیٹھي رہتي - اور صُحبت رکھتي * بعضے دن دائي اُسکي بھي ساتھہ رہتي - ہر ایک طور کا ذکر مذکور سنتي اور کہتي * جب ملکہ اُٹھہ جاتي اور مین تنہا ہوتا طہارت کر کونے مین چھپ کر نماز پڑھہ لیتا *

ایک بار ایسا اِتّفاق ہوا کہ ملکہ اپنے باپ کے پاس گئي تھي - مین خاطر جمع سے وضو کر کے نماز پڑھہ رہا تھا کہ اچانک شاہزادي دائي سے بولتي ہوئي آئي - کہ دیکھین عجمي اِسوقت

کیا کرتا هی - سوتا هی یا جاگتا هی * مجهہ مکان پر جو نہ دیکها
تعجّب مین هوئي - کہ این یہہ کہان گیا هی ؟ کسو سے کچهہ لگّا
تو نہین لگایا * کونا کُتهرا دیکهنے لگي اور تلاش کرنے لگي * آخر
جہان مین نماز کر رها تها - وهان آ نکلي - اُس لڑکي نے
کبهو نماز کاهیکو دیکهي تهي - چُپکي کهڑي دیکها کي * جب
مین نے نماز تمام کرکے دُعا کے لیئے هاتهہ اُٹهایا اور سِجدے
مین گیا - بے اختیار کِهلکهلاکر هنسي اور بولي کیا یہہ
آدمي سودائي هوگیا - یہہ کیسي کیسي حرکتین کر
رها هی *

مین هنسنے کي آواز سُنکر دل مین ڈرا * ملکہ آگے آکر
پوچهنے لگي کہ اي عجمي ! یہہ توکیا کرتا تها ؟ مین کچهہ
جواب نہ دے سکا * اِسمین دائي بولي - بلا لون - تیرے
صدقے گئي - مجهے یون معلوم هوتا هی کہ یہہ شخص مُسلمان
هی - اور لات منات کا دشمن هی - اَن دیکهے خدا کو پوجتا
هی * ملکہ نے یہہ سُنتے هي هاتهہ هاتهہ پر مارا - بہت غُصّے
هوئي کہ مین کیا جانتي تهي کہ یہہ تُرک هی - اور همارے
خداؤن سے مُنکر هی - تبهي همارے بڑے بُت کے غضب مین
پڑا تها * مین نے ناحق اِسکي پرورش کي اور اپنے گهر مین
رکها * یہہ کہتي هوئي چلي گئي - مین سُنتے هي بدحواس
هوا کہ دیکهئے اب کیا سلوک کرے * مارے خوف کے نیند اُچاٹ
هوگئي - صبح تک بے اِختیار رویا کیا اور آنسوؤن سے مُنهہ
دهویا کیا *

تین دن رات اسي خوف و رجا مین روتے گذرے - هرگز آنکهه نه جهپکي * تیسري شب ملکه شراب کے نشے مین مخمور اور دائي ساتهه لیئے میرے مکان پر آئي - غصے مین بهري هوئي اور تیر کمان هاتهه مین لیئے باهر چمن کے کنارے بیٹهي * دائي سے پیاله شراب کا مانگا - پي کر کها دّیّا ! وه عجمي جو همارے بڑے بت کے قهر مین گرفتار هی - موا یا ابتک جیتا هی ؟ دائي نے کها بلّیا لون کچهه دم باقي هی * بولي که اب وه هماري نظرون سے گرا لیکن کهه که باهر آوے * دائي نے مجهے پکارا - مین دوڑا - دیکهون تو ملکه کا چهره مارے غصے کے تمتما رها هی - اور سرخ هو گیا هی * روح قالب مین نرهي - سلام کیا اور هاتهه باندهکر کهڑا هوا * غضب کي نگاه سے مجهے دیکهه کر دائي سے بولي - اگر مین اِس دین کے دشمن کو تیر سے مارون - تو میري خطا بڑا بت معاف کریگا یا نهین ؟ یهه مجهه سے بڑا گناه هوا هی که مین نے آسے اپنے گهر مین رکهه کر خاطر داري کي *

دائي نے کها - بادشاه زادي کي کیا تقصیر هی ؟ کچهه دشمن جان کر نهین رکها - تم نے اُسپر ترس کهایا - تمکو نیکي کے عوض نیکي ملیگي - اور یهه اپني بدي کا ثمره بڑے بت سے پا رهیگا * یهه سنکر کها - دائي ! اِسے بیٹهنے کو کهه - دائي نے مجهے اِشارت کي که بیٹهه جا - مین بیٹهه گیا * ملکه نے اور جام شراب کا پیا اور دائي سے کها که اِس

کم بخت کو بھي ایک پیالہ دے - تو آساني سے مارا جاوے * دائي نے جام دیا - مین نے بے عُذر پیا اور سلام کیا - ھرگز میري طرف نگاہ نکي - مگر کن انکھیون سے چوري چوري دیکھتي تھي * جب مجھے سرور ھوا کچھہ شعر پڑھنے لگا - ازان جملہ ایک بیت یہہ بھي پڑھي *

قابو مین ھون مین تیرے گو اب جیا تو پھر کیا ؟

خنجر تلے کسو نے ٹک دم لیا تو پھــــر کیا ؟

سنکر مسکـــرائي اور دائي کی طرف دیکھکر بولي - کیا تجھے نیند آتي ھی ؟ دائي نے مرضي پاکر کہا کہ ھان مجھہ پر خواب نے غلبہ کیا ھی * وہ تو رخصت ھوکر جہنّم واصِل ھوئي * بعد ایک دم کے ملکہ نے پیالہ مجھہ سے مانگا - مین جلد بھرکر روبرو لیگیا * ایک ادا سے میرے ھاتھہ سے لیکر پي لیا - تب مین قدمون پر گرا - ملکـــہ نے ھاتھہ مجھہ پر جھاڑا اور کہنے لگي - اي جاھل ! ھمارے بڑے بُت مین کیا بُرائي دیکھي جو غائب خدا کي پرستش کرنے لگا ؟ مین نے کہا انصاف شرط ھی - ٹُک غور فرمایئے کہ بندگي کے لائق وہ خدا ھی کہ جسنے ایک قطرے پاني سے تُم سا محبوب پیدا کیا - اور یہہ حُسن و جمال دیا کہ ایک آن مین ھزارون انسان کے دل کو دیوانہ کر ڈالو * بُت کیا چیز ھی کہ کوئي آسکي پوجا کرے ؟ ایک پتّھر کو سنگ تراشون نے گڑھہ کر صورت بنائي اور دام احمقون کے واسطے بچھایا * جنکو شیطان نے ورغلانا ھی - وے مصنوع کو صانع جانتے ھین * جسے اپنے ھاتھون سے

بناتے ہیں - اُسکے آگے سر جُھکاتے ہیں * اور ہم مُسلمان ہیں - جسنے ہمیں بنایا ہی ہم اُسے مانتے ہیں - اُنکے واسطے دوزخ - ہمارے لیئے بہشت بنایا ہی * اگر بادشاہ زادی ایمان خدا پر لاوے تب اُسکا مزا پاوے - اور حق و باطل میں فرق کرے اور اپنے اعتقاد کو غلط سمجھے *

بارے ایسی ایسی نصیحتیں سُنکر اُس سنگدل کا دل مُلایم ہوا * خدا کے فضل و کرم سے رونے لگی اور بولی - اچّھا مجھے بھی اپنا دین سکھاؤ * میں نے کلمہ تلقین کیا - اُن نے بصِدقِ دِل پڑھا - اور توبہ اِستغفار کر کر مُسلمان ہوئی * تب میں اُسکے پانوں پڑا - صُبح تک کلمہ پڑھتی اور اِستغفار کرتی رہی - پھر کہنے لگی - بھلا میں نے تو تمہارا دین قبول کیا - لیکن ما باپ کافِر ہیں - اُنکا کیا علاج ؟ میں نے کہا - تمہاری بلا سے جو جیسا کریگا ویسا پاویگا * بولی کہ مجھے چچا کے بیٹے سے منسوب کیا ہی - اور وہ بُت پرست ہی - کل کو خدا نخواستہ بیاہ ہو اور وہ کافِر مجھہ سے ملے تو بڑی قباحت ہی * اُسکی فکر ابھی سے کیا چاہیئے - کہ اِس بلا سے نجات پاؤں * میں نے کہا تم بات تو معقول کہتی ہو - جو مزاج میں آوے سو کرو * بولی کہ میں اب یہاں نرھونگی کہیں نکل جاؤنگی * میں نے پوچھا کس صورت سے بھاگنے پاؤگی - اور کہاں جاؤگی ؟ جواب دیا کہ پہلے تم میرے پاس سے جاو - مسلمانوں کے ساتھہ سرا میں جا رہو - تو سب آدمی سنیں اور تم پر گمان نہ لیجاویں * تم وہاں کشتیوں کی تلاش میں رہو - جو جہاز عجم کی طرف چلے مجھے خبر

کیجیو - مین اِسواسطے دائي کو تمہارے پاس اکثر بہیجا کرونگي - جب تم کہلا بہیجوگے مین نکل کر آونگي اور کشتي پر سوار ہوکر چلي جاؤُنگي - اِن کم بخت بے دینون کے ہاتہہ سے مخلصي پاؤُنگي * مین نے کہا تمہاري جان و ایمان کے قربان ہوا - دائي کو کیا کروگي - بولي اسکي فکر سہل ہی - ایک پیالے مین زہرِ ہلاہل پلادونگي * یہي صلاح مُقرر ہوئي * جب دن ہوا مین کاروان سرا مین گیا - ایک حُجرہ کرائے لیا اور جا رہا * اُس جدائي مین فقط وصل کي توقُّع پر جیتا تہا * جب دو مہینے مین سوداگر روم و شام و اصفہان کے جمع ہوئے - ارادہ کوچ کا تري کي راہ سے کیا - اور اپنا اسباب جہاز پر چڑہانے لگے * ایک جگہہ رہنے سے اکثر آشنا صورت ہوگئے تہے - مجہہ سے کہنے لگے کیون صاحب ! تم بہي چلو - یہان کُفرستان مین کب تک رہوگے - مین نے جواب دیا کہ میرے پاس کیا ہی جو اپنے وطن کو جاؤن - یہي ایک لونڈي ایک کُتّا ایک صندوق بِساط مین رکہتا ہون * اگر تہوڑي سي جگہہ بیٹہہ رہنے کو دو - اور اُسکا نوِل مُقرّر کرو تو میري خاطر جمع ہو - مین بہي سوار ہون *

سوداگر نے ایک کوٹہري میرے تحت مین کردي - مین نے اسکے نوِل کا روپیہ بہر دیا - دل جمعي کر کر کسو بہانے سے دائي کے گہر گیا اور کہا - اي امّا ! تجہہ سے رخصت ہونے آیا ہون - اب وطن کو جاتا ہون * اگر تیري توجُّہہ سے ایک نظر ملکہ کو دیکہہ لون تو بڑي بات ہی * بارے دائي نے قبول کیا -

مین نے کہا مین رات کو آؤنگا فلانے مکان پر کھڑا رھونگا * بولی اچّھا * مین کہکر سرا مین آیا - صندوق اور بچھونے اُٹھا کر جہاز مین لایا اور ناخدا کو سونپ کر کہا - کل فجر کو اپنی کنیز کو لیکر آؤنگا * ناخدا بولا جلد آئیو - صبح ھم لنگر اُٹھاوینگے * مین نے کہا بہت خوب * جب رات ہوئی اُسی مکان پر جہان دائی سے وعدہ کیا تھا - جاکر کھڑا رھا * پَہر رات گئے محل کا دروازہ کُھلا اور ملکہ میلی کُچیلے کپڑے پہنے ایک پیٹی جواھر کی لیئے باھر نکلی - وہ پٹاری میرے حوالے کی اور ساتھہ چلی * صبح ھوتے کنارے دریا کے ھم پہنچے - ایک لنبوٹ پر سوار ھوکر جہاز مین جا اُترے - یہہ وفا دار کُتّا بھی ساتھہ تھا * جب صُبح خوب روشن ہوئی لنگر اُٹھایا اور روانہ ھوئے - بخاطر جمع چلے جاتے تھے * ایک بندر سے آواز توپون کی شلک کی آئی * سب حیران اور فکرمند ھوئے - جہاز کو لنگر کیا اور آپس مین چرچا ھونے لگا - کہ کیا شاہ بندر کچھہ دغا کریگا - توپ چھوڑنے کا کیا سبب ہے *

اِتّفاقًا سب سوداگرون کے پاس خوبصورت لونڈیان تھین - شاہ بندر کے خوف سے کہ مُبادا چھین لے سب نے کنیزکون کو صندوقون مین بند کیا * مین نے بھی ایساھی کیا کہ اپنی شاھزادی کو صندوق مین بٹھاکر قُفل کردیا * اس عرصے مین شاہ بندر ایک غُراب پر بمعہ نوکر چاکر بیٹھا ہوا نظر آیا - آتے آتے جہاز پر آ چڑھا - شاید اُسکے آنیکا یہہ سبب تھا کہ بادشاہ کو دائی کے مرنے کی اور ملکہ کے غایب ھونے کی جب خبر

معلوم هوئي - مارے غیرت کے اُسکا تو نام نه لیا - مگر شاه بندر
کو حکم کیا که مین نے سنا هے عجمي سوداگرون کے پاس لونڈیان
خوب خوب هین - سو مین شاهزادي کے واسطے لیا چاهتا هون - تم
اُنکو روک کر جتني لونڈیان جهاز مین هون - حضور مین حاضر
کروگے * اُنهین دیکهکر جو پسند آوینگي اُنکي قیمت دي جائیگي -
نهین تو واپس هونگي *

بموجب حکم بادشاه کے یهه شاه بندر اِسلئے آپ جهاز پر
آیا * اور میرے نزدیک ایک اور شخص تها - اُسکے پاس بهي
ایک باندي قبول صورت صندوق مین بند تهي * شاه بندر
اُسي صندوق پر آکر بیٹها اور لونڈیون کو نکلوانے لگا * مین نے
خدا کا شکر کیا که بهلا بادشاه زادي کا مذکور نهین * غرض
جتني لونڈیان پائین شاه بندر کے آدمیون نے ناؤ پر چڑهائین *
اور خود شاه بندر جس صندوق پر بیٹها تها اُسکے مالک سے
بهي هنستے هنستے پوچها که تیرے پاس بهي تو لونڈي
تهي - اُس احمق نے کها آپ کے قدمون کي سوگند -
مین نے یهه کام نهین کیا - سبهون نے تمهارے ڈر سے
لونڈیان صندوقون مین چهپائین هین * شاه بندر نے یهه بات
سنکر سب صندوقونکا جهاڑا لینا شروع کیا * میرا بهي صندوق کهولا
اور ملکه کو نکال کر سب کے ساتهه لیگیا * عجب طرح کي
مایوسي هوئي که یهه ایسي حرکت پیش آئي که تیري جان تو
مُفت گئي اور ملکه سے دیکهیئے کیا سلوک کرے *

اُسکي فکر مین اپني بهي جان کا ڈر بهول گیا - سارے دن